DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 05.09.2024

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	اپنی جان جوکھوں میں ڈال کر انسانی جانیں بچانا بہادری ہے، وزیر اعظم محمد شہباز شریف	جنگ ودیگر اخبارات
02	عوام دیکھیں کون نوجوانوں کو آکسفورڈ کون تخریب کاری کیلئے بھیج رہا ہے، وزیر اعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	ہنر پروگرام سے خواتین کو خود مختار بنائیں گے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
04	وزیر اعلیٰ بلوچستان کا اسمبلی فلور پر دہشتگردی کیخلاف موقف قابل تحسین ہے، وزراء اراکین اسمبلی	مشرق ودیگر اخبارات
05	تفتان میں درآمدی گاڑیوں کی ٹیکس وصولی میں ریکارڈ اضافہ	جنگ ودیگر اخبارات
06	گوادر کی زمینوں کی ڈیجیٹلائزیشن جلد کی جائے گی، کہبر دشتی	مشرق ودیگر اخبارات
07	رواں سال 311 افراد کے نام فورتھ شیڈول میں شامل کئے، محکمہ داخلہ بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
08	وزیر اعظم بلوچستان کی تعمیر میں خصوصی دلچسپی رکھتے ہیں، سیدال ناصر	جنگ ودیگر اخبارات
09	صوبائی محتسب نے جواب دینے میں ناکامی پر میر وائس کاسی کا کیس بند کر دیا	جنگ ودیگر اخبارات
10	صوبائی کابینہ کا اجلاس غیر قانونی ٹرالنگ روکنے کیلئے لیویز اہلکار تعینات کرنے کی منظوری	آزادی ودیگر اخبارات
11	سیلاب سے متاثرہ افراد کیلئے ادویات وطبی سامان روانہ	جنگ ودیگر اخبارات
12	فیکٹ فائنڈنگ مشن بلوچستان جائے اور لوگوں سے بات چیت کرے، عمر ایوب	مشرق ودیگر اخبارات
13	حکومت نے گڈانی کے قریب چرنا جزیرے کو دوسرا محفوظ سمندری علاقہ قرار دیا	آزادی ودیگر اخبارات
14	اختر مینگل استعفیٰ واپس لینے پر رضامند، رانا ثناء کوئی ارادہ نہیں، سربراہ بی این پی	جنگ ودیگر اخبارات
15	پہاڑوں پر جانے والے غدار نہیں بھتہ لیکر منشیات اسمگل کراتے ہیں، ہدایت الرحمان	جنگ ودیگر اخبارات
16	سائنس کالج آتشزدگی کے اصل حقائق منظر عام پر لائے جائیں، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگر اخبارات
17	دواؤں کی کمپنیوں کا منافع بہت زیادہ، غریب کیلئے علاج ناممکن ہوگیا، جماعت اسلامی	جنگ ودیگر اخبارات
18	گوادر کی ترقی کیلئے منصوبہ بندی مقامی سطح پر ہونی چاہئے، مسلم لیگ (ن)	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

ڈیرہ مراد جمالی تین مشکوک افراد گرفتار، مستونگ فائرنگ سے صحافی جاں بحق، سراوان پریس کلب کا تین روزہ سوگ کا اعلان، مغربی بائی پاس کے قریب ندی سے کئی روز پرانی لاش برآمد، کوئٹہ نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

عوامی مسائل :

حب مغربی بائی پاس پل پر ٹریفک کا مزید دباؤ 24 گھنٹے سے ٹریفک جام، سمنگلی روڈ کے فٹ پاتھوں پر فروٹ فروش قابض، چاغی پانی کے بحران کی وجہ سے شہری پریشان،

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 05.09.2024

اداریہ؛

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**بارشیں اور لینڈ سلائیڈنگ**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ ملک بھر میں جاری حالیہ مون سون سیزن کے دوران طوفانی بارشوں اور لینڈ سلائیڈنگ سے کئی مقامات پر انسانی جانوں کے ضیاع اور مکانات کو نقصان پہنچنے کی اطلاعات ہیں، ندی نالوں اور دریاؤں کی سطح بلند ہو رہی ہے جس سے آنے والے لمحات میں سیلابی صورتحال لاحق ہوسکتی ہے۔ خیبر پختونخوا کے علاقے دیر بالا میں لینڈ سلائیڈنگ کے باعث مٹی کا تودہ مکان پر گرنے سے ایک ہی خاندان کے 12 افراد جاں بحق ہو گئے جن میں 9 بچے دو خواتین اور ایک مرد شامل ہیں۔ بلوچستان کے علاقے پچ میں سیلابی ریلا گیس پائپ لائن بہا کر کے لے گیا جس سے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت دیگر شہروں کو گیس کی فراہمی معطل ہوگئی۔ بلوچستان کے 10 اضلاع آفت زدہ قرار صوبے میں بارشوں سے کچے مکانات منہدم شہروں کے زمینی راستے منقطع سڑکیں اور کئی پل بہہ گئے۔ مکانات میں سیلابی پانی داخل ہونے سے لوگ کھلے آسمان تلے بیٹھے ہیں اور انھیں غذائی قلت کا سامنا ہے نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کے مطابق ملک بھر میں گزشتہ 27 روز میں ہونے والی بارشوں اور سیلابی صورتحال سے 245 افراد جاں بحق اور 446 زخمی ہوئے ہیں۔

اداریے:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**دہشت گردی ودیگر مسائل اجتماعی کوششوں میں تیزی کی ضرورت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**چوکیدار ہی چوری میں ملوث، یہ نظام کب درست ہو گا؟**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**سردار اختر مینگل کا قومی اسمبلی سے مستعفی ہونے کا اعلان سیاسی خلاء کسی کے مفاد میں نہیں!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Rising Crimes" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان اور ڈسپرین کی گولی!**" کے عنوان سے عاصمہ شیرازی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**بلوچستان کا بحران خطرناک سطح پر، حل کیا ہے؟**" کے عنوان سے لیاقت بلوچ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**اختر مینگل کو بھی سنجیدگی سے لے لیں!**" کے عنوان سے علی احمد ڈھلوں کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______ Dated: 05 SEP 2024 Page No.______

اپنی جان جوکھوں میں ڈال کر انسانی جانیں بچانا بہادری ہے، شہباز

ڈرائیور محب اللہ کیلئے 25 لاکھ روپے انعام، بچوں کیلئے یونیورسٹی تک مفت تعلیم و صحت کی سہولیات کا اعلان

کوئٹہ/اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ مشکل حالات میں اپنی جان جوکھوں میں ڈال کر انسانی جانوں کو بچانا بہادری کا کام ہے، ایکسکویٹر ڈرائیور محب اللہ قوم کے ہیرو ہیں، انہوں نے ہمت سے کام لے کر قیمتی انسانی جانیں بچائیں۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو قلعہ عبداللہ میں سیلابی ریلے میں پھنسے لوگوں کو اپنی جان کی پرواہ کئے بغیر بچانے والے ایکسکویٹر ڈرائیور محب اللہ سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کہی۔ محب اللہ کی بہادری کے اعتراف میں وزیراعظم نے حکومت پاکستان کی جانب سے انہیں 25 لاکھ روپے کے انعام سے نوازا اور محب اللہ کے بچوں کیلئے یونیورسٹی تک کی تعلیم مفت اور ان کے خاندان کو صحت کی مفت سہولیات کی فراہمی کا بھی اعلان کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ مجھ سمیت قوم کو ان پر فخر ہے ان کی انسانیت سے محبت کے جذبے کی دل سے قدر کرتا ہوں، محب اللہ قوم کے ہیرو ہیں۔ اس موقع پر بات چیت کرتے ہوئے ڈرائیور محب اللہ نے کہا کہ کبھی سوچا نہ تھا کہ میری وزیراعظم سے ملاقات ہو گی لوگوں کی جانیں بچاتے وقت قطعاً نہیں سوچا تھا کہ یہ بات پورے ملک میں مشہور ہو جائے گی۔ وزیراعظم اور حکومت کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے اس اقدام کی پزیرائی کی اور میرے لئے اپنا قیمتی وقت نکالا وزیراعظم ہاؤس آمد پر وزیراعظم کی جانب سے اتنی عزت ملنے پر مشکور ہوں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.______ Page No.

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 53 جمعرات 30 صفر المظفر 1446ھ 5 ستمبر 2024ء نمبر 244

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، رحمت بلوچ اور خیر جان بلوچ ملاقات کررہے ہیں

عوام دیکھیں کون نوجوانوں کو آکسفورڈ اور کون تخریب کاری کیلئے بھیج رہا ہے، وزیراعلیٰ بگٹی

وزراء، ارکان اسمبلی اور سیکرٹریز کو اضلاع کا دورہ کرنیکی ہدایت، حکومت نہتے عوام کو مسلح جتھوں کے حوالے نہیں کریگی، کابینہ اجلاس سے خطاب

ای کامرس امپلیمنٹیشن پلان، محکمہ فشریز کے انڈومنٹ فنڈ کمیٹی کی تعمیر، غیر قانونی ٹرالنگ روکنے کیلئے 100 لیویز اہلکاروں کی تعیناتی کی منظوری

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس بدھ کے روز یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا کابینہ نے گزشتہ ماہ پیش آنے والے دہشت گردی کے واقعات کی پرزور مذمت کی اور ان واقعات میں شہید ہونے والے افراد کے لئے فاتحہ خوانی کی گئی اجلاس میں وزیراعلیٰ نے گورننس کی بہتری کیلئے اصلاحات کا تسلسل برقرار رکھنے کا عزم کرتے ہوئے تمام وزراء، اراکین اسمبلی اور سیکرٹریز کو ہدایت کی کہ وہ اندرون بلوچستان اضلاع کا دورہ کرکے عوامی مسائل کے حل کیلئے متحرک کردار ادا کریں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت پائیدار ترقی کے لئے گڈ گورننس کے ذریعے عوام کو درپیش مسائل حل کرنے کے لئے کوشاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس عام بلوچستانی کے لئے کام کرنا ہے جو ہاروں میں تشہر تا اور گرمی میں جھلستا ہے ہم نے حکومتی اقدامات کے ثمرات حقیقی معنوں میں عوام تک پہنچانے ہیں، انہوں نے کہا کہ دہشت گرد تنظیمیں نوجوانوں کو تخریب کاری کی جانب راغب کررہی ہیں نام نہاد عناصر بلوچیت کے نام پر بلوچ روایات کو پامال کررہے ہیں دہشتگردی کے حالیہ واقعات میں کسی بلوچ نے کسی پنجابی کو نہیں مارا بلکہ دہشت گردوں نے پاکستانیوں کو مارا ہے ہم نوجوانوں کو آکسفورڈ اور ہارورڈ سمیت دنیا کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں بھیجوا رہے ہیں جبکہ دہشتگرد تنظیمیں اور ان کے سرغنہ نوجوانوں کو بھٹکا کر تخریبی کارروائیوں کی جانب راغب کررہے ہیں بلوچستان کے عوام کو فیصلہ کرنا ہے کہ کون ان کے بچوں کو تعلیم دلوا رہا ہے اور کون انہیں تخریب کاری کی جانب دھکیل رہا ہے، حکومت نہتے عوام کو مسلح جتھوں کے حوالے نہیں کرے گی اور ریاست کی عملداری عملی طور پر قائم رکھی جائے گی، بدھ کے روز وزیراعلیٰ کی صدارت میں صوبائی کابینہ کے اجلاس میں اہم فیصلے کئے گئے بلوچستان کابینہ نے ای کامرس امپلیمنٹیشن پلان کی منظوری دی اس پلان کے تحت عالمی اور قومی مارکیٹ تک نوجوانوں بشمول خواتین کو مواقعوں اور رسائی کی فراہمی کے لئے اقدامات کئے جائیں گے جس سے معاشی سرگرمیاں تیز ہوں گی کابینہ نے گورننس کی بہتری کیلئے دی کوڈ آف کریمنل پروسیجر ترمیمی بل کی منظوری دی ہے اس ترمیمی قوانین کے تحت مہنگائی کی روک تھام، میونسپل سروسز کی بہتری اور مفاد عامہ کے لئے انتظامی افسران کو مجسٹریٹی پاورز تفویض کیے گئے ہیں لیویز فورس کے مختلف شہداء کو معاوضے کی ادائیگی کے لئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے تین مختلف کیٹیگریز تشکیل دینے کی ہدایت کرکے جامع سفارشات مرتب کرنے کی ہدایت کی کابینہ نے فشریز سیکٹر کی ترقی اور بہتری کیلئے بھی فیصلے کیے جس کے تحت پسنی فش ہاربر کی تنظیم نو کا فیصلہ کیا گیا کابینہ نے فش ہاربر کی نئی سائٹ کے قیام کے لئے جگہ کے تعین اور منصوبے کو قابل عمل بنانے کے لئے ماہرین کی خدمات حاصل کرنے کی منظوری دی اس کے ساتھ ساتھ متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ اس ضمن میں مقامی ماہی گیروں کی مشاورت کو بھی فیصلہ سازی میں شامل رکھا جائے بلوچستان کابینہ نے محکمہ فشریز کے انڈومنٹ فنڈ سے متعلق پالیسی کی منظوری بھی دی ہے جس سے فشرمین کی بہبود کیلئے وسائل میں اضافہ ہوگا کابینہ نے غیر قانونی ٹرالنگ کے خاتمے کیلئے میرین فشریز پیٹرولنگ ریگولیشن 2023 کی بھی منظوری دی ابتدائی طور پر پیٹرولنگ کے لئے 100 لیویز اہلکاروں کی خدمات محکمہ ماہی گیری کے حوالے کی جائیں گی بلوچستان کابینہ نے چرنا آئی لینڈ میرین پروٹیکٹڈ ایریا میں مینگروز کی پیداوار میں اضافے کی منظوری بھی دی اور اس ضمن میں سیکرٹری جنگلات دوستین خان جمالدینی کو جامع سفارشات مرتب کرنے کی ہدایت کی گئی کابینہ نے بلوچستان سولڈ ویسٹ مینجمنٹ سے متعلق فیسوں کی شرح میں مناسب اضافہ کی منظوری بھی دی وزیراعلیٰ بلوچستان نے تمام سیکرٹریز کو ہدایت کی ہے کہ کابینہ اجلاس میں ایجنڈے کے مطابق پوری تیاری کے ساتھ بروقت موجودگی کو یقینی بنائیں وزیراعلیٰ کہ صوبائی حکومت کے تمام فیصلوں کا مقصد صوبہ کے عام آدمی کے معیار زندگی کو بلند کرنا ہے۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے کہا ہے کہ بلوچستان کابینہ نے ای کامرس امپلیمنٹیشن پلان، کوڈ آف کریمنل پروسیجر ترمیمی بل، محکمہ فشریز کے انڈومنٹ فنڈ ونئی کمیٹی بنانے، غیر قانونی ٹرالنگ روکنے کیلئے 100 لیویز اہلکاروں کی تعیناتی، چرنا آئی لینڈ میرین پروٹیکٹڈ ایریا میں مینگروز کی پیداوار میں اضافے کی منظوری دیدی، کابینہ نے 25 اور 26 اگست کی رات ہونے والے واقعات کو بلوچی روایات کے منافی اقدام اور کھلی دہشت گردی قرار دیا ہے، یہ بات انہوں نے بدھ کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں بلوچستان کابینہ کے فیصلوں سے متعلق میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ہونے والے صوبائی کابینہ کے اجلاس میں امن وامان صحت، تعلیم اور دیگر محکموں کے 19 نکاتی ایجنڈہ زیر غور رہا۔ اجلاس میں 25 اور 26 اگست کی رات بلوچستان کے مختلف علاقوں میں ہونے والے دہشت گردی کے واقعات کی پرزور مذمت کی اور ان واقعات میں شہید ہونے والوں کے لئے فاتحہ خوانی کی گئی اور کابینہ نے دوٹوک الفاظ میں ان واقعات کو بلوچی روایات کے منافی اقدام قرار دیتے ہوئے اسے کھلی دہشت گردی قرار دیا اور اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ نوجوانوں کو آکسفورڈ اور ہارورڈ سمیت اعلیٰ تعلیم کے لئے بھجوایا جائے گا، اب بلوچستان کے عوام کو فیصلہ کرنا ہے کہ کون ان کے بچوں کو تعلیم دلا رہا اور کون انہیں تخریب کاری کی جانب گامزن کررہا ہے۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے حالیہ واقعات کے بعد انٹلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ سائنس کالج میں آتشزدگی سے متعلق ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ واقعے کی تحقیقات کیلئے کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جس میں سیکرٹری قانون، سیکرٹری کالجز اور دیگر شامل ہیں حتمی رپورٹ کے بعد ہی اس پر بات ہوگی قیاس آرائیوں پر بات نہیں ہوسکتی۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ مستونگ میں قتل ہونے والے صحافی کا معاملہ صحافت سے نہیں، متعلقہ ایس پی نے بتایا کہ ان کا کوئی تنازعہ ہے جس کی تحقیقات کی جارہی ہے، تاہم وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی قانونی تقاضوں کے مطابق کارروائی کی ہدایت کی ہے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.________ Page No.________

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 53 جمعرات 30 صفر 1446ھ 05 ستمبر 2024ء صفحات 08 شمارہ 68

قیمت 30 روپے | Ph: 081-2827345, 081-2827344 | Email: mashriqqta2008@gmail.com | BC-m-15

دہشتگرد نوجوانوں کو تخریب کاری کی جانب راغب کر رہے ہیں، حکومت نہتے عوام کو مسلح جتھوں کے حوالے نہیں کرے گی، ریاست کی عملداری مکمل طور پر قائم رکھی جائے گی

معصوم شہریوں کے قاتلوں کو نشانِ عبرت بنائیں گے

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کا صوبائی کابینہ کے اجلاس سے خطاب

مٹھی بھر عناصر بلوچیت کے نام پر بلوچی روایات کو پامال کر رہے ہیں، دہشتگردی کے حالیہ واقعات میں کسی بلوچ نے کسی پنجابی کو نہیں مارا بلکہ دہشت گردوں نے پاکستانیوں کو مارا ہے، عوام کو تحفظ دینا ہماری ذمہ داری

صوبائی حکومت پائیدار ترقی کے لئے گڈ گورننس کے ذریعے عوام کو درپیش مسائل حل کرنے کے لئے کوشاں، ہم نے اس عام بلوچستانی کے لئے کام کرنا ہے جو سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا ہے، وزیر اعلیٰ

گورننس کی بہتری کیلئے اصلاحات کا تسلسل برقرار رکھنے کا عزم، وزراء، اراکین اسمبلی اور سیکرٹریز اندرون بلوچستان اضلاع کا دورہ کر کے عوامی مسائل کے حل کیلئے متحرک کردار ادا کریں، وزیر اعلیٰ

کابینہ نے ای کامرس امپلیمینٹیشن پلان، گورننس کی بہتری کیلئے دی کوڈ آف کریمنل پروسیجر ترمیمی بل کی منظوری دے دی، لیویز فورس کے شہداء کو معاوضے کی ادائیگی کے لئے تین کیٹگریز تشکیل دینے کی ہدایت

پسنی فش ہاربر کی تعمیر نو کا فیصلہ، میرین فشریز پیداوار... ریگولیشن 2023 کی بھی منظوری، نوجوانوں کو آکسفورڈ اور ہارورڈ سمیت اعلیٰ تعلیم [illegible]

کوئٹہ (مشرق نیوز + سٹی رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس بدھ کے روز........ بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

یہاں وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا کابینہ نے گزشتہ ماہ پیش آنے والے دہشت گردی کے واقعات کی پرزور مذمت کی اور ان واقعات میں شہید ہونے والے افراد کے لئے فاتحہ خوانی کی گئی اجلاس میں وزیر اعلیٰ نے گورننس کی بہتری کیلئے اصلاحات کا تسلسل برقرار رکھنے کا عزم کرتے ہوئے تمام وزراء، اراکین اسمبلی اور سیکرٹریز صاحبان کو ہدایت کی کہ وہ اندرون بلوچستان اضلاع کا دورہ کرکے عوامی مسائل کے حل کیلئے متحرک کردار ادا کریں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت پائیدار ترقی کے لئے گڈ گورننس کے ذریعے عوام کو درپیش مسائل حل کرنے کے لئے کوشاں ہے انہوں نے کہا کہ ہم نے اس عام بلوچستانی کے لئے کام کرنا ہے جو سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا ہے ہم نے ترقیاتی اقدامات کے ثمرات حقیقی معنوں میں عوام تک پہنچانے ہیں انہوں نے کہا کہ دہشت گرد تنظیمیں نوجوانوں کو تخریب کاری کی جانب راغب کر رہی ہیں، مٹھی بھر عناصر بلوچیت کے نام پر بلوچی روایات کو پامال کر رہے ہیں دہشتگردی کے حالیہ واقعات میں کسی بلوچ نے کسی پنجابی کو نہیں مارا بلکہ دہشت گردوں نے پاکستانیوں کو مارا ہے ہم تو جوانوں کو آکسفورڈ اور ہارورڈ سمیت دنیا کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں بھجوا رہے ہیں جبکہ دہشتگرد تنظیمیں اور ان کے سرغنہ نوجوانوں کو بندوق تھما کر تخریبی کارروائیوں کی جانب راغب کر رہے ہیں بلوچستان کے عوام کو فیصلہ کرنا ہے کہ کون ان کے بچوں کو تعلیم دلوا رہا ہے اور کون انہیں تخریب کاری کی جانب دھکیل رہا ہے حکومت نہتے عوام کو مسلح جتھوں کے حوالے نہیں کرے گی اور ریاست کی عملداری مکمل طور پر قائم رکھی جائے گی بدھ کے روز وزیر اعلیٰ کی صدارت میں صوبائی کابینہ کے اجلاس میں اہم فیصلے کئے گئے بلوچستان کابینہ نے ای کامرس امپلیمینٹیشن پلان کی منظوری دی اس پلان کے تحت ملکی اور عالمی مارکیٹ تک نوجوانوں کی مصنوعات کی رسائی کی فراہمی کے لئے اقدامات کئے جائیں گے جس سے معاشی سرگرمیاں تیز ہوں گی کابینہ نے گورننس کی بہتری کیلئے دی کوڈ آف کریمنل پروسیجر ترمیمی بل کی منظوری دی [illegible] اور مفاد عامہ کے لئے [illegible] تفویض کئے گئے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے کہا ہے کہ بلوچستان کابینہ نے گڈ گورننس کو یقینی بنانے کے........ بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

لئے اصلاحات کے تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے تمام وزراء اور اراکین اسمبلی اور سیکرٹریز کو اپنے اضلاع کا دورہ کرکے عوامی مسائل کے حل کو یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے اور ای کامرس امپلیمینٹیشن پلان کے علاوہ دی کوڈ آف کریمنل پروسیجر ترمیمی بل [illegible] 3 مختلف کیٹگریز [illegible] 100 [illegible] 25 اور 26 اگست کو ہونے والی دہشت گردی کی مذمت کی [illegible] ترجمان حکومت بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کابینہ کا اجلاس وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی صدارت میں ہوا [illegible]

[illegible]

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد

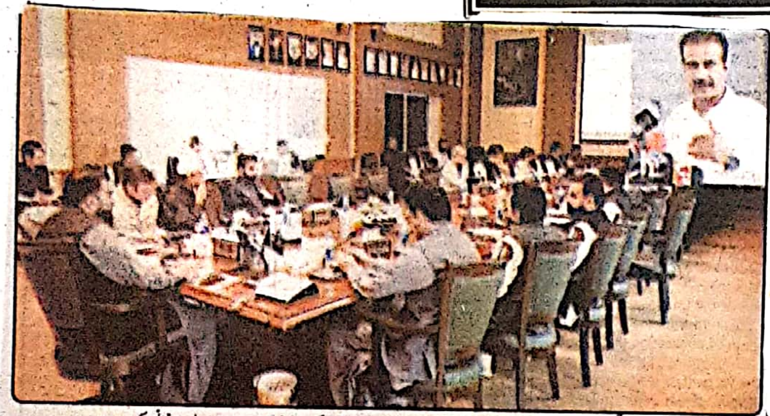

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں، انسٹ میں ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند پریس کانفرنس کررہے ہیں

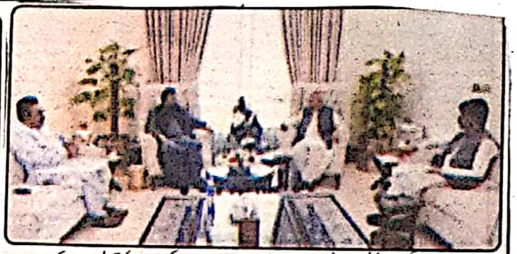

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر مالک بلوچ اور اراکین صوبائی اسمبلی ملاقات کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی وزراء صوبائی کابینہ کے اجلاس سے قبل شہداء کی مغفرت کیلئے دعا کررہے ہیں

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 263 جمعرات، 30 صفر المظفر، 5 ستمبر 2024، صفحات 10 قیمت 40 روپے

صوبائی کابینہ کی دہشت گردی واقعات کی مذمت

دہشت گرد تنظیمیں نوجوانوں کو گمراہ کر رہی ہیں، وزیراعلیٰ

نہتے عوام کو مسلح جتھوں کے حوالے نہیں کر سکتے، ریاست کی عملداری مکمل طور پر قائم رکھی جائے گی، سرفراز بگٹی

گورننس کی بہتری کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، حکومتی اقدامات کے ثمرات عوام تک پہنچنے چاہئیں، کابینہ اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (ق ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس وزیراعلیٰ سیکریٹریٹ میں منعقد ہوا کابینہ نے گزشتہ ماہ پیش آنے والے دہشت گردی کے واقعات کی مذمت کی اور ان واقعات میں شہید ہونے والے افراد کے لئے فاتحہ خوانی کی گئی اجلاس میں وزیراعلیٰ نے گورننس کی بہتری کیلئے اصلاحات کا تسلسل برقرار رکھنے کا عزم کرتے ہوئے تمام وزراء، اراکین اسمبلی اور سیکریٹریز صاحبان کو (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ہدایت کی کہ وہ اندرون بلوچستان اضلاع کا دورہ کر کے عوامی مسائل کے حل کیلئے متحرک کردار ادا کریں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت پائیدار ترقی کے لئے گڈ گورننس کے ذریعے عوام کو درپیش مسائل حل کرنے کے لئے کوشاں ہے انہوں نے کہا کہ ہم نے اس عام بلوچستانی کے لئے کام کرنا ہے جو سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا ہے ہم نے حکومتی اقدامات کے ثمرات حقیقی معنوں میں عوام تک پہنچانے ہیں انہوں نے کہا کہ دہشت گرد تنظیمیں نوجوانوں کو تخریب کاری کی جانب راغب کر رہی ہیں نام نہاد عناصر بلوچیت کے نام پر بلوچ روایات کو پامال کر رہے ہیں دہشتگردی کے حالیہ واقعات میں کسی بلوچ نے کسی پنجابی کو نہیں مارا بلکہ دہشت گردوں نے پاکستانیوں کو مارا ہے ہم نوجوانوں کو آکسفورڈ اور ہارورڈ سمیت دنیا کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں بھیج رہے ہیں جبکہ دہشتگرد تنظیمیں اور ان کے سرغنہ نوجوانوں کو بہکا کر تخریبی کارروائیوں کی جانب راغب کر رہے ہیں بلوچستان کے عوام کو فیصلہ کرنا ہے کہ کون ان کے بچوں کو تعلیم دلوا رہا ہے اور کون انہیں تخریب کاری کی جانب دھکیل رہا ہے، حکومت نہتے عوام کو مسلح جتھوں کے حوالے نہیں کرے گی اور ریاست کی عملداری مکمل طور پر قائم رکھی جائے گی، بدھ کے روز وزیراعلیٰ کی صدارت میں صوبائی کابینہ کے اجلاس میں اہم فیصلے کئے گئے بلوچستان کابینہ نے ای کامرس امپلیمینٹیشن پلان کی منظوری دی اس پلان کے تحت عالمی اور قومی مارکیٹ تک نوجوانوں بشمول خواتین کو مواقعوں اور رسائی کی فراہمی کے لئے اقدامات کئے جائیں گے جس سے معاشی سرگرمیاں تیز ہوں گی کابینہ نے گورننس کی بہتری کیلئے رولز آف کریمنل پروسیجر ترمیمی بل کی منظوری دی ہے اس ترمیمی قوانین کے تحت مہنگائی کی روک تھام، میونسپل سروسز کی بہتری اور مفاد عامہ کے لئے انتظامی افسران کو مجسٹریٹی پاورز تفویض کئے گئے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے تمام سیکریٹری صاحبان کو ہدایت کی ہے کہ کابینہ اجلاس میں ایجنڈے کے مطابق پوری تیاری کے ساتھ بروقت موجودگی کو یقینی بنائیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت کے تمام فیصلوں کا مقصد صوبے کے عام آدمی کے معیار زندگی کو بلند کرنا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.______ Page No.______

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
قیمت 30 روپے
جلد نمبر 31 بروز جمعرات 5 ستمبر 2024ء بمطابق 30 صفر المظفر 1446ھ شمارہ نمبر 244

گڈ گورننس اور فشریز سے متعلق پالیسی منظور، ریاستی رٹ مکمل قائم رکھیں گے، سرفراز بگٹی

صوبائی حکومت پائیدار ترقی کیلئے گڈ گورننس کے ذریعے عوام کو درپیش مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہے، نام نہاد عناصر بلوچیت کے نام پر بلوچ روایات کو پامال کررہے ہیں، کابینہ اجلاس سے خطاب

صوبائی کابینہ اجلاس میں انتظامی افسران کو مجسٹریٹ کے پاورز تفویض، پسنی فش ہاربر کی تنظیم نو کا فیصلہ، غیر قانونی ٹرالنگ کے خاتمے کیلئے میرین فشریز پیٹرولنگ ریگولیشن 2023 کی بھی منظوری

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس بدھ کے روز یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا کابینہ نے گزشتہ ماہ پیش آنے والے دہشت گردی کے واقعات کی پرزور مذمت کی اور ان واقعات میں شہید ہونے والے افراد کے لئے فاتحہ خوانی کی گئی اجلاس میں وزیراعلیٰ نے گورننس کی بہتری کیلئے اصلاحات کا تسلسل برقرار رکھنے کا عزم کرتے ہوئے بقیہ نمبر 46 صفحہ 5 پر

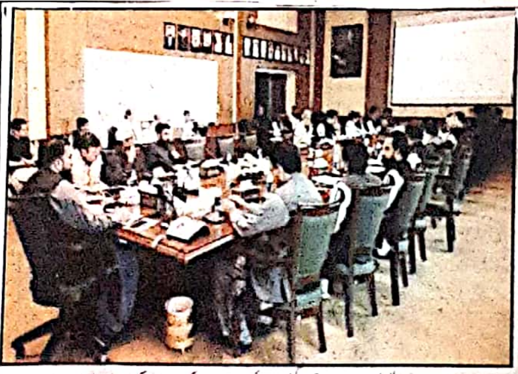

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ ملاقات کررہے ہیں

تمام وزراء، اراکین اسمبلی اور سیکرٹریز کو ہدایت کی کہ وہ اندرون بلوچستان اضلاع کا دورہ کرکے عوامی مسائل کے حل کیلئے متحرک کردار ادا کریں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت پائیدار ترقی کے لئے گڈ گورننس کے ذریعے عوام کو درپیش مسائل حل کرنے کے لئے کوشاں ہے انہوں نے کہا کہ ہم نے اس عام بلوچستانی کے لئے کام کرنا ہے جو سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا ہے ہم نے حکومتی اقدامات کے ثمرات حقیقی معنوں میں عوام تک پہنچانے ہیں انہوں نے کہا کہ دہشت گرد تنظیمیں نوجوانوں کو تخریب کاری کی جانب راغب کررہی ہیں نام نہاد عناصر بلوچیت کے نام پر بلوچ روایات کو پامال کررہے ہیں دہشتگردی کے حالیہ واقعات میں کسی بلوچ نے کسی پنجابی کو نہیں مارا بلکہ دہشت گردوں نے پاکستانیوں کو مارا ہے ہم نوجوانوں کو آکسفورڈ اور ہارورڈ سمیت دنیا کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں بھجوا رہے ہیں جبکہ دہشتگرد تنظیمیں اور ان کے سرغنہ نوجوانوں کو بہکا کر تخریبی کارروائیوں کی جانب راغب کررہے ہیں بلوچستان کے عوام کو فیصلہ کرنا ہے کہ کون ان کے بچوں کو تعلیم دلوا رہا ہے اور کون انہیں تخریب کاری کی جانب دھکیل رہا ہے، حکومت نہتے عوام کو مسلح جتھوں کے حوالے نہیں کرے گی اور ریاست کی عملداری مکمل طور پر قائم رکھی جائے گی، بدھ کے روز وزیراعلیٰ کی صدارت میں صوبائی کابینہ کے اجلاس میں اہم فیصلے کئے گئے بلوچستان کابینہ نے ای کامرس امپلیمنٹیشن پلان کی منظوری دی اس پلان کے تحت عالمی اور قومی مارکیٹ تک نوجوانوں بشمول خواتین کو مواقعوں اور رسائی کی فراہمی کے لئے اقدامات کئے جائیں گے جس سے معاشی سرگرمیاں تیز ہوں گی کابینہ نے گورننس کی بہتری کیلئے دی کوڈ آف کریمینل پروسیجر ترمیمی بل کی منظوری دی ہے اس ترمیمی قوانین کے تحت مہنگائی کی روک تھام، میونسپل سروسز کی بہتری اور مفاد عامہ کے لئے انتظامی افسران کو مجسٹریٹ پاورز تفویض کئے گئے ہیں لیویز فورس کے مختلف شہداء کو معاوضے کی ادائیگی کے لئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے تین مختلف کیٹیگریز تشکیل دینے کی ہدایت کرکے جامع سفارشات مرتب کرنے کی ہدایت کی کابینہ نے فشریز سیکٹر کی ترقی اور بہتری کیلئے بھی فیصلے کئے جس کے تحت پسنی فش ہاربر کی تنظیم نو کا فیصلہ کیا گیا کابینہ نے فش ہاربر کی نئی سائٹ کے قیام کے لئے جگہ کے تعین اور منصوبے کو قابل عمل بنانے کے لئے ماہرین کی خدمات حاصل کرنے کی منظوری دی اس کے ساتھ ساتھ متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ اس ضمن میں مقامی ماہی گیروں کی مشاورت کو بھی فیصلہ سازی میں شامل رکھا جائے بلوچستان کابینہ نے محکمہ فشریز کے انڈومنٹ فنڈ سے متعلق پالیسی کی منظوری بھی دی ہے جس سے فشرمین کی بہبود کیلئے وسائل میں اضافہ ہوگا کابینہ نے غیر قانونی ٹرالنگ کے خاتمے کیلئے میرین فشریز پیٹرولنگ ریگولیشن 2023 کی بھی منظوری دی ابتدائی طور پر پیٹرولنگ کے لئے 100 لیویز اہلکاروں کی خدمات محکمہ ماہی گیری کے حوالے کی جائیں گی بلوچستان کابینہ نے چرنا آئی لینڈ میرین پروٹیکٹڈ ایریا میں میگروز کی پیداوار میں اضافے کی منظوری بھی دی اور اس ضمن میں سیکرٹری جنگلات دوستین خان جمالدینی کو جامع سفارشات مرتب کرنے کی ہدایت کی گئی کابینہ نے بلوچستان سولڈ ویسٹ مینجمنٹ سے متعلق فیسوں کی شرح میں مناسب اضافہ کی منظوری بھی دی وزیراعلیٰ بلوچستان نے تمام سیکرٹری صاحبان کو ہدایت کی ہے کہ کابینہ اجلاس میں ایجنڈے کے مطابق پوری تیاری کے ساتھ بروقت موجودگی کو یقینی بنائیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت کے تمام فیصلوں کا مقصد صوبے کے عام آدمی کے معیار زندگی کو بلند کرنا ہے۔

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3

قیمت 40 روپے صفحات 8

www.dailyintekhab.pk

Hub Ph: 0853-363533

Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 36 | بروز بدھ 4 ستمبر 2024ء بمطابق 29 صفر المظفر 1446ھ | شمارہ نمبر 243

بلوچستان میں را کی جنگ لڑی جا رہی ہے، ثبوت دینے کو تیار ہوں، سرفراز بگٹی

اس وقت بلوچستان میں کسی ملٹری آپریشن کی ضرورت نہیں اگر ضرورت ہوئی تو فوج ہم نے اسی کام کیلئے بنائی ہے

عام لوگ فیصلہ کریں کہ حکومت بلوچ بچی کو اعلیٰ تعلیم کیلئے بیرون ملک بھیج رہی ہے اور شیر زہ اسی خودکش حملہ آور بنا رہا ہے، اسمبلی اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں اس وقت کسی ملٹری آپریشن کی ضرورت نہیں، اگر ضرورت ہوئی تو فوج ہم نے اسی کام کے لیے بنائی ہے ہم آئی جی او کر کے صوبے میں حکومتی رٹ قائم کریں گے ... ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے براہمداغ بگٹی سے مذاکرات کر کے دیکھ لیے ہیں کیا ان کے آنے سے ... [illegible] ... بقیہ نمبر 48 صفحہ 7 پر

[illegible]

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے آئی جی بلوچستان معظم جاہ انصاری کی ملاقات

ملاقات میں بلوچستان میں امن وامان کی مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے حال ہی میں بلوچستان میں تعینات ہونے والے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے یہاں ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے میں امن وامان کی مجموعی صورتحال اور پولیس کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور استعداد کار میں اضافے سے متعلق تبادلہ خیال کیا گیا، وزیر اعلیٰ نے اس امید کا اظہار کیا کہ صوبے میں نئے تعینات ہونے والے ... بقیہ نمبر 53 صفحہ 7 پر

آئی جی پولیس اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ... بلوچستان پولیس کو مزید ... بہتر ... کردار ادا کریں گے

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Bullet No.______ Page No.______

www.dailyazadiquetta.com ویب سائٹ
ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
بلوچستان کا سب سے زیادہ پڑھا جانے والا اخبار

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔23 جمعرات 05 ستمبر 2024ء بمطابق 30 صفر المظفر 1446ھ قیمت 20 روپے شمارہ نمبر۔242

دہشتگرد تنظیمیں نوجوانوں کو ورغلا کر تخریبی کارروائیوں پر راغب کر رہی ہیں

وزیراعلیٰ

ہم نے اس عام بلوچستانی کے لئے کام کرنا ہے جو سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا ہے ہم نے حکومتی اقدامات کے ثمرات حقیقی معنوں میں عوام تک پہنچانے ہیں

دہشتگردی کے حالیہ واقعات میں کسی بلوچ نے کسی پنجابی کو نہیں مارا بلکہ دہشت گردوں نے پاکستانیوں کو مارا ہے، کابینہ اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس بدھ کے روز یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا کابینہ نے گزشتہ ماہ پیش آنے والے دہشت گردی کے واقعات کی پرزور مذمت کی اور ان واقعات میں شہید ہونے والے افراد کے لئے فاتحہ خوانی کی گئی اجلاس میں وزیراعلیٰ نے گورننس کی بہتری کیلئے اصلاحات کا تسلسل برقرار رکھنے کا عزم کرتے ہوئے تمام وزراء، اراکین اسمبلی اور سیکرٹریز کو ہدایت کی کہ وہ اندرون بلوچستان اضلاع کا دورہ کرکے عوامی مسائل کے حل کیلئے متحرک کردار ادا کریں وزیراعلیٰ (بقیہ نمبر4 صفحہ نمبر2 پر)

میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت پائیدار ترقی کے لئے گورننس کے ذریعے عوام کو درپیش مسائل حل کرنے کے لئے کوشاں ہے انہوں نے کہا کہ ہم نے اس عام بلوچستانی کے لئے کام کرنا ہے جو سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا ہے ہم نے حکومتی اقدامات کے ثمرات حقیقی معنوں میں عوام تک پہنچانے ہیں انہوں نے کہا کہ دہشت گرد تنظیمیں نوجوانوں کو تخریب کاری کی جانب راغب کر رہی ہیں ہم تمام سر بلوچیت کے نام پر بلوچی روایات کو پامال کر رہے ہیں دہشتگردی کے حالیہ واقعات میں کسی بلوچ نے کسی پنجابی کو نہیں مارا بلکہ دہشت گردوں نے پاکستانیوں کو مارا ہے ہم نوجوانوں کو آکسفورڈ اور ہارورڈ سمیت دنیا کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں بھیج رہے ہیں جبکہ دہشتگرد تنظیمیں ان کے سرغنہ نوجوانوں کو بہکا کر تخریبی کارروائیوں کی جانب راغب کر رہے ہیں بلوچستان کے عوام کو فیصلہ کرنا ہے کہ کون ان کے بچوں کو تعلیم دلوا رہا ہے اور کون انہیں تخریب کاری کی جانب دھکیل رہا ہے۔ حکومت نے عوام کو مسلح جتھوں کے حوالے نہیں کرنا اور ریاست کی رٹ ہر صورت قائم کی جائے گی۔ بدھ کے روز وزیراعلیٰ کی صدارت میں صوبائی کابینہ کے اجلاس میں اہم فیصلے کئے گئے بلوچستان کابینہ نے ای مارکیٹنگ پلان کی منظوری دی اس پلان کے تحت عالمی اور قومی مارکیٹ تک نوجوانوں بشمول خواتین کو مواقعوں اور وسائل کی فراہمی کے لئے اقدامات کئے جائیں گے جس سے معاشی سرگرمیاں تیز ہوں گی کابینہ نے گورننس کی بہتری کیلئے ڈی گورڈ آف کر کے تحت پروبیٹ ترمیمی بل کی منظوری دی ہے اس ترمیمی قوانین کے تحت بدعنوانی کی روک تھام میں مثل سرعت کی بہتری اور مفاد عامہ کے لئے انتظامی افسران کو مجسٹریل پاورز تفویض کئے گئے ہیں لیویز فورس کے مختلف شہداء کو معاوضے کی ادائیگی کے لئے وزیراعلیٰ بلوچستان

نے تین مختلف محکموں کی تشکیل دینے کی ہدایت کرتے ہوئے سفارشات مرتب کرنے کی ہدایت کی [illegible] اور بہتری کیلئے اہم فیصلے کئے جس کے تحت [illegible] فیصلہ کیا گیا کابینہ [illegible] کے تحفظ اور حصول [illegible] خدمات حاصل کرنے کی منظوری دی [illegible] [illegible] کابینہ نے [illegible] 2023ء کی بھی منظوری [illegible] 100 [illegible] بلوچستان کابینہ [illegible] منظوری دی اور اس [illegible] کی منظوری [illegible] سفارشات مرتب کرنے کی ہدایت کی [illegible] بلوچستان [illegible] کابینہ اجلاس میں [illegible] حکومت کے تمام فیصلوں کا مقصد صوبے کے عام آدمی کے معیار زندگی کو بہتر کرنا ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ تعلیم میں اساتذہ کی تقرری اور تعلیمی اصلاحات کے لئے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

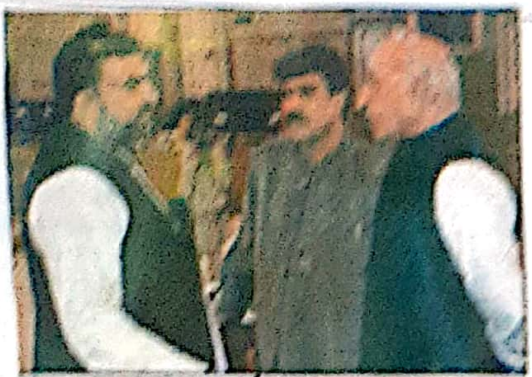

THE DAILY BAAKHABAR

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

نمبر ۲۴۴

وزیراعلیٰ بلوچستان

ریاستی عملداری ہر صورت قائم رکھی جائیگی

عوام کو مسلح جتھوں کے حوالے نہیں کرینگے

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت — مسلسل اشاعت کے 79 سال — بلوچستان کا قدیم اور مقبول روزنامہ

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 79 — جمعرات 5 ستمبر 2024ء — 30 صفر المظفر 1446ھ — صفحات 6 — قیمت 20 روپے — شمارہ 244

وزیراعلیٰ بلوچستان

حکومت نہتے عوام کو مسلح جتھوں کے حوالے نہیں کرے گی

دہشتگردی کے حالیہ واقعات میں کسی بلوچ نے کسی پنجابی کو نہیں مارا، صوبائی حکومت پائیدار ترقی کے لئے گڈ گورننس کے ذریعے عوام کو درپیش مسائل حل کرنے کے لئے کوشاں ہے

بلوچستان کابینہ کے اجلاس میں 25 اور 26 اگست کی درمیانی شب ہونے والے واقعات کو کھلی دہشتگردی قرار دیا گیا ہے، ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس بدھ کے روز یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا کابینہ نے گزشتہ ماہ پیش آنے والے دہشت گردی کے واقعات کی پرزور مذمت کی اور ان واقعات میں شہید ہونے والے افراد کے لئے فاتحہ خوانی کی گئی اجلاس میں وزیراعلیٰ نے گورننس کی بہتری کیلئے اصلاحات کا تسلسل برقرار رکھنے کا عزم کرتے ہوئے تمام وزراء، اراکین اسمبلی اور سیکرٹریز کو ہدایت کی کہ وہ اندرون بلوچستان اضلاع کا دورہ کرکے عوامی مسائل کے حل کیلئے متحرک کردار ادا کریں، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت پائیدار ترقی کے لئے گڈ گورننس کے ذریعے عوام کو درپیش مسائل حل کرنے کے لئے کوشاں ہے انہوں نے کہا کہ ہم نے اس عام بلوچستانی کے لئے کام کرنا ہے جو سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا ہے ہم نے حکومتی اقدامات کے ثمرات حقیقی معنوں میں عوام تک پہنچانے ہیں انہوں نے کہا کہ دہشت گرد تنظیمیں نوجوانوں کو تخریب کاری کی جانب راغب کر رہی ہیں نام نہاد عناصر بلوچیت کے نام پر بلوچ روایات کو پامال کر رہے ہیں دہشتگردی کے حالیہ واقعات میں کسی بلوچ نے کسی پنجابی کو نہیں مارا بلکہ دہشت گردوں نے پاکستانیوں کو مارا ہے ہم نوجوانوں کو آکسفورڈ اور ہارورڈ سمیت دنیا کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں بھجوا رہے ہیں جبکہ دہشتگرد تنظیمیں اور ان کے سرغنہ نوجوانوں کو بہکا کر تخریبی کارروائیوں کی جانب راغب کر رہے ہیں بلوچستان کے عوام کو فیصلہ کرنا ہے کہ کون ان کے بچوں کو تعلیم دلوا رہا ہے اور کون انہیں تخریب کاری کی جانب دھکیل رہا ہے، حکومت نہتے عوام کو مسلح جتھوں کے حوالے نہیں کرے گی اور ریاست کی عملداری مکمل طور پر قائم رکھی جائے گی، بدھ کے روز وزیراعلیٰ کی صدارت میں صوبائی کابینہ کے اجلاس میں اہم فیصلے کئے گئے بلوچستان کابینہ نے ای کامرس ایپلیکیشن پلان کی منظوری دی اس پلان کے تحت عالمی اور قومی مارکیٹ تک نوجوانوں بشمول خواتین کو مواقعوں اور رسائی کی فراہمی کے لئے اقدامات کئے جائیں گے

☆☆☆☆☆☆☆ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کابینہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں ☆☆☆☆☆☆☆☆

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 850 QUETTA Thursday September 05, 2024 /Safar ul Muzaffar 30, 1446 Rs:

Balochistan cabinet okays reforms for good governance, economic growth

CM Bugti directs officials for swift redressal of public problems

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti vowed to maintain the continuity of reforms for the improvement of governance and directed all ministers, assembly members, and secretaries to ensure that they should visit their respective districts regularly and play an active role in solving the public problems.

Bugti said that the provincial government was making all-out efforts to solve the problems being faced by the people through good governance for sustainable development. The fruits of the measures are to be conveyed to the people in the real sense, he added. He made these remarks during a meeting of the provincial cabinet presided by him here on Wednesday. The Balochistan Cabinet has approved the e-commerce implementation plan, which will provide opportunities and access to the global and national market to the youth, including women, speeding up economic activities.

The cabinet has also approved the Code of Criminal Procedure Amendment Bill for the improvement of governance. Under this amendment, magisterial powers have been assigned to administrative officers for the prevention of inflation, improvement of municipal services, and public interest. Later speaking to media persons, Balochistan Government Spokesman Shahid Rind has said that the Balochistan Cabinet has ensured the solution of public problems by visiting all ministers, members of the assembly, and secretaries to ensure good governance while maintaining the continuity of reforms. In addition to the e-commerce implementation plan, the Code of Criminal Procedure Amendment Bill and the conversion of Levies Force personnel into three different categories, the cabinet has also approved the endowment fund of the Fisheries Department, construction of new jetties, and measures to prevent illegal trawling. 100 Levies officials will patrol the Hub, Bela, and Gwadar to prevent illegal activities.

He said that the government of Balochistan has condemned the terrorism that occurred on August 25 and 26. The meeting of the Balochistan cabinet strongly condemned the terrorist incidents that happened last month, and the cabinet recited Fatiha for the people who were martyred in these incidents. The spokesperson stated that such incidents were against Balochi traditions and these were declared as open terrorism. The government reiterated its determination to send youth for higher education, including to Oxford and Harvard. The people of Balochistan have to decide who is giving education to their children and who is leading them towards sabotage, he added.

Balochistan Chief Minister has sought comprehensive recommendations for the formation of three different categories to pay compensation to various martyrs. It has been decided to reorganize Pisni Fish Harbor along with the development and improvement of the fisheries sector and the new site. For the establishment, the cabinet has approved the hiring of experts to determine the location and make the project feasible. The consultation of local fishermen will also be included in this regard. The Balochistan Cabinet has also approved the policy related to the endowment fund of the Fisheries Department, which will increase resources for the welfare of fishermen. It has also approved the Marine Fisheries Patrolling Regulation 2023 to end illegal trawling. The services of the Levies Force will be provided as Hub, Lasbela, and Gwadar have been declared as A Area, and additional force of Levies in these areas has been assigned the duty of patrolling to prevent illegal trawling, which will work under the supervision of the Assistant Commissioner.

The Balochistan Cabinet has also approved the increase in mangrove production in the Charna Island Marine Protected Area and has directed the Forest Secretary Dostin Khan Jamaldini to formulate comprehensive recommendations on the rates of fees related to Balochistan solid waste management. An adequate increase has also been approved.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.________ Dated: 05 SEP 2024 Page No.________

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti presiding over a provincial cabinet meeting on Wednesday.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 05 SEP 2024 Page No.

ہنر پروگرام سے خواتین کو خود مختار بنائیں گے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

خواتین کے اعتماد میں اضافہ ہوگا ان کے خاندانوں کی فلاح و بہبود میں بھی مدد ملے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ ہنر سکھانے کے پروگرام بلوچستان کی خواتین، خاص طور پر دور دراز علاقوں کی خواتین کو خود مختار بنائیں گے، جس سے نہ صرف ان کے اعتماد میں اضافہ ہوگا بلکہ ان کے خاندانوں کی فلاح و بہبود میں بھی مدد ملے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سیاسی و سماجی کارکن شاہ درانی کی قیادت میں ایک وفد سے ملاقات کے دوران کیا۔ وفد نے بلوچستان........

بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

کے مختلف اضلاع میں خواتین کو بااختیار بنانے کے لئے روایتی ہنر سکھانے پر مبنی ایک منصوبہ پیش کیا۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے پیش کردہ منصوبے پر اظہار مسرت کرتے ہوئے کہا کہ "ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم اپنی خواتین کی پوشیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لیے مل کر کام کریں اور ان کے لیے ایک روشن مستقبل کی تعمیر کریں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ Dated: 05 SEP 2024 Page No.________

رواں سال 311 افراد کے نام فورتھ شیڈول میں شامل کیے، محکمہ داخلہ بلوچستان

کوئٹہ کے علاوہ صوبے کے دیگر اضلاع کے لوگ شامل، ذرائع کا 3 ہزار افراد کو شامل کرنے کے دعوے کی تردید

کوئٹہ (آن لائن) محکمہ داخلہ بلوچستان نے 3 ہزار افراد کو فورتھ شیڈول میں شامل کرنے کے دعوے کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ 2024 میں صرف 311 افراد کے نام فورتھ شیڈول میں شامل کیے گئے ہیں۔ ان افراد میں کوئٹہ کے علاوہ صوبے کے دیگر اضلاع کے لوگ شامل ہیں، محکمہ داخلہ بلوچستان کے ذرائع نے یہاں بتایا کہ صوبے کی صورتحال کے پیش نظر اسال بلوچستان کے مختلف علاقوں جن میں کوئٹہ، تربت، چمن، مستونگ، نوشکی، خاران سمیت دیگر علاقوں سے تعلق رکھنے والے 311 افراد کو فورتھ شیڈول میں شامل کیا گیا ہے، ذرائع کا کہنا تھا کہ فورتھ شیڈول میں شامل کیے جانے والے لوگوں میں سرکاری ملازمین سمیت مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد شامل ہیں۔ ذرائع کے مطابق فورتھ شیڈول کا عمل نیا نہیں اس سے قبل بھی متعدد لوگوں کے نام فورتھ شیڈول میں شامل کیے گئے تھے اس سلسلے میں متعلقہ ضلع کے ڈپٹی کمشنر کی سربراہی میں انٹیلی جنس کوارڈینیشن کمیٹی باقاعدگی سے کام کرتی ہے جس میں ڈپٹی کمشنر، ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر، سی ٹی ڈی کے نمائندوں کے علاوہ تمام انٹیلی جنسی اداروں کی نمائندگی بھی شامل ہے جس کا باقاعدگی سے اجلاس ہوتا ہے جس میں فورتھ شیڈول میں شامل افراد کے ناموں کی چھان بین ہوتی ہے جن لوگوں پر کوئی الزام ثابت نہیں ہوتا اور انہیں پیش کیے جانے شواہد کی روشنی ان کو فوری طور پر لسٹ سے خارج کر دیا جاتا ہے اور جو لوگ کسی نہ کسی شکل میں مشکوک سرگرمیوں میں ملوث پائے جاتے ہیں ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جاتی ہے جس میں ان کا شناختی کارڈ کا بلاک ہونا کسی بھی ادارے میں کام کی صورت میں تنخواہ بند ہونا شامل ہے اس کے علاوہ جب تک وہ کلیئر نہیں ہوتا اس وقت تک ان کی سفری معاملات پر بھی کڑی نظر رکھی جاتی ہے اور وہ اپنے علاقے کے تھانے سے باضابطہ اجازت سے ایک جگہ سے دوسری جگہ نہیں جاسکتا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

وزیراعلیٰ بلوچستان کا اسمبلی فلور پر دہشتگردی کیخلاف موقف قابل تحسین ہے، وزراء، اراکین اسمبلی

کابینہ اجلاس کے دوران دہشت گردی کے خلاف کھل کر حقائق عوام کے سامنے لائے گئے، بخت محمد کاکڑ، میر شعیب نوشیروانی

25 اور 26 اگست کی درمیانی شب جو واقعہ رونما ہوا اس سے بلوچستان کا امیج دنیا میں خراب ہونے کی کوشش کی گئی، سردار مسعود لونی

بلوچستان اور پاکستان ہم سب کا ہے، جو بھی سازشیں ہو رہی ہیں ان کو ناکام بنانے کیلئے ملکر کردار ادا کرینگے، اظہار خیال

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اسمبلی فلور اور کابینہ اجلاس کے دوران دہشت گردی کے خلاف کھل کر حقائق عوام کے سامنے لائی وہ قابل تحسین ہے وقت کا تقاضا بھی یہی ہے کہ مزید بلوچستان کے عوام کو اندھیرے میں رکھنے کی بجائے حقائق ان کے سامنے رکھیں، یہ بات صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ .... بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

میر شعیب نوشیروانی اور سردار مسعود لونی نے کابینہ اجلاس کے بعد صحافیوں کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ 25 اور 26 اگست کے درمیانی شب جو واقعہ رونما ہوا اس سے بلوچستان کا امیج دنیا میں خراب ہونے کی کوشش کی لیکن موجودہ حکومت اور خاص کر وزیراعلیٰ نے جس طرح میڈیا پر آکر پوری دنیا کو یہ پیغام دیا کہ یہ حملہ پنجابیوں نہیں بلکہ پاکستانیوں پر ہے حقیقت بھی یہی ہے کیونکہ بلوچستان کے عوام ہمیشہ دہشت گردی کے خلاف اور وطن کی بہتری کیلئے کام کیا ہے

تفتان میں درآمدی گاڑیوں کی ٹیکس وصولی میں ریکارڈ اضافہ

گزشتہ سال 0.55 ارب، اس سال 1.35 ارب روپے ٹیکس وصول کیے گئے

کوئٹہ (اے این این) پاکستان کسٹمز کی جانب سے بلوچستان کے ضلع چاغی کے شہر تفتان میں گزشتہ تین ماہ کے دوران درآمدی گاڑیوں کی ٹیکس وصولی میں ریکارڈ اضافہ ہوگیا۔ پاکستان کسٹمز کی جانب سے تفتان میں گزشتہ تین ماہ کے دوران درآمدی گاڑیوں کی ٹیکس وصولی میں ریکارڈ اضافہ ہوا ہے۔ گزشتہ سال 0.55 بلین روپے جبکہ اس سال 1.35 بلین روپے ٹیکس کی مد میں وصول کیے گئے۔ گزشتہ سال 7994 گاڑیوں کے اندراج کے بعد 5.5 بلین روپے ٹیکس کی مد میں وصول کیے گئے جبکہ رواں سال صرف 8090 گاڑیوں کے .... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

اندراج کے بعد 9.6 بلین روپے وصول ہوئے۔ کسٹم حکام کی اس بہترین کارکردگی کی وجہ مؤثر تشخیص، درست وزن اور ٹیکس میں چھوٹ کا محتاط اطلاق ہے۔

گوادر کی زمینوں کی ڈیجیٹلائزیشن جلد کی جائیگی، کمبر دشتی

اقدام کا مقصد گوادر میں جاری ترقیاتی منصوبوں کو مزید تیزی سے آگے بڑھانا ہے

گوادر (خ ن) سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو کمبر دشتی کی زیر صدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس کا مقصد ضلع گوادر، بالخصوص تحصیل گوادر اور جیونی کے مختلف موزاجات میں زمینوں کے اورلیپنگ (overlapping) اور ان کے ڈیجیٹائزیشن کے مسائل کو جلد از جلد حل کرنا تھا۔ اجلاس میں کمشنر مکران داؤد خان خلجی، سینئر سیکرٹری بورڈ آف ریونیو نصر اللہ ترین، ڈپٹی کمشنر حمود الرحمن، سیٹلمنٹ افسر مکران ریجن اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں تقریباً 2500 ایکڑ زمینوں کے اورلیپنگ کے مسائل کی نشاندہی کی گئی .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو میر کمبر دشتی نے متعلقہ افسران کو ان مسائل کے حل کے لیے مخصوص وقت کی حد مقرر کی تا کہ عوام کو ان کی زمینوں کے حوالے سے بروقت اور واضح معلومات فراہم کی جاسکیں۔ اس اقدام کا مقصد گوادر میں جاری ترقیاتی منصوبوں کو مزید تیزی سے آگے بڑھانا ہے۔ اجلاس کے دوران متعدد علاقوں کے زمینوں کے مسائل پر تفصیلی بات چیت ہوئی، جن میں انکاڑا (شمالی و جنوبی)، گرنڈانی، چنی (شمالی و جنوبی)، زیارت مچی (شرقی و غربی)، جورکان، وشیں ذور، هنکانی ور، سر بندان ان علاقوں کے زمینوں کے تنازعات اور اورلیپنگ کے مسائل پر تفصیل سے غور کیا گیا تا کہ انہیں جلد حل کیا جاسکے۔

وزیراعظم بلوچستان کی تعمیر ترقی میں خصوصی دلچسپی رکھتے ہیں، سیدال ناصر

امید ہے کیسکو انجینئرز جائے تعیناتی پر عوام کی خدمات کو مزید بہتر کریں گے، وفد سے گفتگو

اسلام آباد (زاہد احمد خان) ڈپٹی چیئرمین سینٹ آف پاکستان سیدال خان ناصر سے کیسکو انجینئر آفیسرز ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری انجینئر کلیم اللہ جوگیزئی کی پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات، ملاقات میں بلوچستان میں جاری بجلی کے منصوبوں بالخصوص کیسکو میں جاری ترقیاتی منصوبوں سے متعلق بات چیت ہوئی اس موقع پر انجینئر کلیم اللہ خان جوگیزئی نے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان کا شکریہ ادا کیا کہ ان کی کاوشوں سے کیسکو .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

کے سینئر انجینئرز کی تعیناتیوں کا مسئلہ جو کہ کئی ماہ سے زیر التواء تھا وہ حل ہوا اور سینئر انجینئرز کو ان کی تعیناتیاں ملیں اس موقع پر ڈپٹی چیئرمین سینٹ آف پاکستان نے امید ظاہر کی کہ کیسکو کے انجینئرز اپنی جائے تعیناتی پر عوام کی خدمات کو مزید بہتر کریں گے اور بجلی کی سپلائی کو یقینی بنائیں گے انہوں نے کہا کہ وزیراعظم میاں شہباز شریف بلوچستان کی تعمیر ترقی میں خصوصی دلچسپی رکھتے ہیں

MASHRIQ QUETTA

صوبائی محتسب نے جواب دینے میں ناکامی پر میر وائس کاسی کا کیس بند کر دیا

ریونیو ریکارڈ کی کاپیاں شکایت کنندہ کو بھیجی گئی مگر شکایت کنندہ کی جانب سے جواب نہیں آیا

کوئٹہ (خ ن) صوبائی محتسب بلوچستان نذر محمد بلوچ کو شکایت کنندہ میر وائس کاسی ولد محمد جعفر کاسی نے شکایت درج کرائی اس بات کی تصدیق کے ساتھ کہ وہ موضع خوشکابہ کاسی اور دیگر علاقوں میں جائیداد کا مالک ہے۔ متعلقہ پٹواری نے ریکارڈ چیک کرنے کے لیے بطور رشوت پیسے مانگے۔ جو کہ اس نے ادا کیے۔ انتقال فرد کے لیے اب وہ پراپرٹی میں 1000 مربع فٹ پلاٹ کا مطالبہ کر رہا ہے۔ اس لیے درخواست کی کہ اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ شکایت ملنے پر صوبائی محتسب نے متعلقہ انکوائری آفیسر ظہور کاسی کو کارروائی .... بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

کرنے کا حکم دیا۔ مذکورہ پٹواری کے خلاف شکایت کے ازالے کے لیے طویل اور حتمی ترتیب سے کارروائی کی گئی۔ 15 دسمبر 2022 کو تحصیلدار کوئٹہ کو ضروری اقدامات کرنے کی ہدایت کی گئی کہ ایک ماہ کے اندر شکایت کنندہ کے نام موجود ریکارڈ حوالے کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No.____________

Dated: 05 SEP 2024 Page No.____________

صوبائی کابینہ کا اجلاس

غیر قانونی ٹرالنگ روکنے کیلئے لیویز اہلکار تعینات کرنے کی منظوری

ای کامرس ایمپلی مینٹیشن پلان، کوڈ آف کریمنل پروسیجر ترمیمی بل محکمہ فشریز کے انڈومنٹ فنڈ کی بھی منظوری دی گئی

لیویز شہداء کے لواحقین کو معاوضے کی ادائیگی کیلئے تین مختلف کیٹیگریز تشکیل دینے کیلئے سفارشات مرتب کرنے کی ہدایت، ترجمان حکومت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے کہا ہے کہ بلوچستان کابینہ نے ای کامرس ایمپلیمینٹیشن پلان، (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

کوڈ آف کریمنل پروسیجر ترمیمی بل، محکمہ فشریز کے انڈومنٹ فنڈ وئی کمیٹی بنانے، غیر قانونی ٹرالنگ روکنے کیلئے 100 لیویز اہلکاروں کی تعیناتی، جیونا آئی لینڈ میرین پروٹیکٹڈ ایریا میں مینگروز کی پیداوار میں اضافے کی منظوری دیدی، کابینہ نے 25 اور 26 اگست کی شب ہونے والے واقعات کو بلوچی روایات کے منافی اقدام اور کھلی دہشت گردی قرار دیا ہے، یہ بات انہوں نے وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں بلوچستان کابینہ کے اجلاس میں ہونے والے فیصلوں سے متعلق میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے کہی۔ شاہد رند نے مزید کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ہونے والے صوبائی کابینہ کے اجلاس میں امن وامان، صحت، تعلیم اور دیگر محکموں کے 19 نکاتی ایجنڈہ وزیر غور رہا، اجلاس میں 25 اور 26 اگست کی شب بلوچستان کے مختلف علاقوں میں ہونے والے دہشت گردی کے واقعات کی پرزور مذمت کی اور ان واقعات میں شہید ہونے والوں کے لئے فاتحہ خوانی کی گئی کابینہ نے دوٹوک الفاظ میں ان واقعات کو بلوچی روایات کے منافی اقدام قرار دیتے ہوئے اسے کھلی دہشت گردی قرار دیا اور اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ نوجوانوں کو آکسفورڈ اور ہارورڈ سمیت اعلیٰ تعلیم کے لئے بھجوایا جائے گا، انہوں نے کہا کہ کابینہ نے ای کامرس امپلیمینٹیشن پلان کی منظوری دی ہے جس کے تحت عالمی اور قومی مارکیٹ تک نوجوانوں بشمول خواتین کو مواقع اور رسائی کے لئے اقدامات کئے جائیں گے اس سے معاشی سرگرمیاں تیز ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ کابینہ نے گورننس کی بہتری کیلئے دی کوڈ آف کرمنل پروسیجر ترمیمی بل کی منظوری دی ہے جس کے تحت مہنگائی کی روک تھام، میونسپل سروسز کی بہتری اور مفاد عامہ کے لئے انتظامی افسران کو مجسٹریٹ کے پاورز تفویض کئے گئے ہیں، لیویز فورس کے شہداء کے لواحقین کو معاوضے کی ادائیگی کے لئے وزیراعلیٰ نے تین مختلف کیٹیگریز تشکیل دینے کیلئے جامع سفارشات مرتب کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس میں فشریز سیکٹر کی ترقی اور بہتری سمیت پسنی فش ہاربر کی تنظیم نو کا فیصلہ کیا گیا اور نئی سائٹ کے قیام کے لئے کابینہ نے جگہ کے تعین اور منصوبے کو قابل عمل بنانے کے لئے ماہرین کی خدمات حاصل کرنے کی منظوری دی ہے جبکہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے ہدایت کی کہ اس ضمن میں مقامی ماہی گیروں کی مشاورت بھی شامل رکھی جائے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کابینہ نے محکمہ فشریز کے انڈومنٹ فنڈ سے متعلق پالیسی کی بھی منظوری دی جس سے مچھیروں کی بہبود کیلئے وسائل میں اضافہ ہوگا جبکہ غیر قانونی ٹرالنگ کے خاتمے کیلئے میرین فشریز پیٹرولنگ ریگولیشن 2023ء کی بھی منظوری دی گئی ابتدائی طور پر پیٹرولنگ کے لئے 100 لیویز اہلکاروں کی خدمات لیویز فورس کو دی جائیں گی ان علاقوں میں لیویز کی اضافی نفری کو غیر قانونی ٹرالنگ کی روک تھام کیلئے پیٹرولنگ کی ذمہ داری سونپی گئی ہے جو اسسٹنٹ کمشنر کی نگرانی میں کام کریں گے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کابینہ نے جیونا آئی لینڈ میرین پروٹیکٹڈ ایریا میں مینگروز کی پیداوار میں اضافے کی منظوری بھی دی اور اس ضمن میں سیکرٹری جنگلات کو جامع سفارشات مرتب کرنے کی ہدایت کی، بلوچستان سالڈ ویسٹ مینجمنٹ سے متعلق فیسوں کی شرح میں مناسب اضافہ کی منظوری بھی دی ہے، انہوں نے کہا کہ اجلاس میں وزیراعلیٰ نے گورننس کی بہتری کیلئے اصلاحات کا تسلسل برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے تمام اراکین اسمبلی اور سیکرٹریز کو ہدایت کی کہ وہ اضلاع کا دورہ اور عوامی مسائل کے حل کیلئے متحرک رہیں، انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے حالیہ واقعات کے بعد انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ سائنس کالج میں آتشزدگی کے واقعے کی تحقیقات کیلئے کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جس میں سیکرٹری قانون، سیکرٹری کالجز اور دیگر شامل ہیں حتمی رپورٹ کے بعد ہی اس پر بات ہوگی قیاس آرائیوں پر بات نہیں ہوسکتی۔ انہوں نے کہا کہ مستونگ میں قتل ہونے والے صحافی کا معاملہ صحافت سے نہیں، متعلقہ ایس پی نے بتایا کہ ان کا کوئی تنازعہ ہے جس کی تحقیقات کی جارہی ہے، تاہم وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی قانونی تقاضوں کے مطابق کارروائی کی ہدایت کی ہے۔

سیلاب سے متاثرہ افراد کیلئے ادویات وطبی سامان روانہ

کچھی، نصیر آباد، جعفر آباد ودیگر علاقوں کے متاثرین کیلئے ادویات بھیجی گئیں

کوئٹہ (پ ر) وزیر صحت بلوچستان سردار زادہ میر فیصل خان جمالی، سیکرٹری صحت صالح محمد بلوچ اور کی ہدایت پر ڈی جی ہیلتھ ڈاکٹر امین مندوخیل، سی ای او پی پی ایچ آئی حمید اللہ خان ناصر اور ایڈیشنل ڈائریکٹر ایم ایس ڈی ڈاکٹر اسماعیل میروانی نے پی پی ایچ آئی کے تعاون سے ایمرجنسی میڈیسن سمیت دیگر طبی سامان مختلف اضلاع میں سیلاب سے متاثرہ آبادیوں کے لیے ہنگامی بنیادوں پر روانہ کیا۔ ایمرجنسی ادویات کچھی، سبی، نصیر آباد، جعفر آباد/اوستہ محمد اور صحبت پور کو بھجوائی گئی ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No.________ Dated: 05 SEP 2024 Page No.________

فیکٹ فائنڈنگ مشن بلوچستان جائے اور لوگوں سے بات چیت کرے، عمر ایوب

بلوچستان حکومت کے وزراء لوگوں سے بات نہیں کر سکتے، بلوچستان کے نوجوان ان کی بات نہیں سننا چاہتے

ان کے وسائل پر ان کا حق ہے ان سے بات کریں، وفاقی حکومت بات نہیں کرنا چاہتی، بات نہیں کریں گے تو وفاق کیسے چلے گا

اسلام آباد (این این آئی) اپوزیشن لیڈر عمر ایوب نے کہا کہ وزیر اعظم، پیپلز پارٹی، ایم کیو ایم ہوش کے ناخن لیں، سردار اختر مینگل کے استعفے کو خدارا ایکسپٹ نہ لیں، وہ ہم سے زیادہ محب وطن ہیں، پی ٹی آئی کے لوگوں کو جبری لاپتہ کیا جا رہا ہے، ہمارا ایک ساتھی ایف 10 سے اٹھایا گیا ہے، ہمارا وزیر اعظم جیل میں بیٹھا ہوا ہے۔ بدھ

بقیہ نمبر 70 صفحہ 5 پر

کو قومی اسمبلی کے اجلاس کے دوران اظہار خیال کے دوران انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کے لوگوں کو جبری لاپتہ کیا جا رہا ہے، ہمارا ایک ساتھی ایف 10 سے اٹھایا گیا ہے، ہمارا وزیر اعظم جیل میں بیٹھا ہوا ہے، جھوٹے مقدمات میں ساری قیادت کو جیل میں رکھا گیا ہے، ملٹری ٹرائل کے 95 افراد کو جیل میں رکھا ہے، 9 مئی کا بہت شور ہے، اس کی ویڈیوز تو سامنے لاؤ سچ جھوٹ کا پتہ چلے۔ عمر ایوب نے کہا کہ میں آپ کو وثوق سے کہہ سکتا ہوں میری تقریر کو نہیں چلایا جا رہا، یہاں پر وزیر تقریر کرتا ہے تو اس کو دکھایا جاتا ہے، ہم وزارت دفاع کے اخراجات کے بارے میں پوچھتے ہیں تو آپ بلیک آؤٹ کر دیتے ہیں، لاپتہ افراد کے بارے میں کوئی بات نہیں کر سکتا، بلوچستان میں فیکٹ فائنڈنگ مشن جائے اور حالات دیکھے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت کے وزراء لوگوں سے بات نہیں کر سکتے، بلوچستان کے نوجوان ان کی بات نہیں سننا چاہتے، ماہ رنگ بلوچ لاکھوں لوگوں کے جلسے کر رہی ہے، ماہ رنگ بلوچ کو بھی یہاں پر دکھایا نہیں جاتا، خیبر پختون خوا میں کالا ڈالہ بغیر نمبر پلیٹ کے پشاور گیا، ان کو پکڑا گیا تو ان سے پنجاب سی ٹی ڈی کے کارڈز ملے، وزیر اعلیٰ خیبر پختون خوا نے ان کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔ عمر ایوب نے حکومت کو مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ ایک کمیٹی بنائیں اور بلوچستان میں لوگوں سے بات چیت کریں، ان کے وسائل پر ان کا حق ہے ان سے بات کریں، وفاقی حکومت بات نہیں کرنا چاہتی، بات نہیں کریں گے تو وفاق کیسے چلے گا، المیہ یہ ہے کہ ڈکٹیشن کہیں اور سے لیتے ہیں۔

حکومت نے گڈانی کے قریب چرنا جزیرے کو دوسرا محفوظ سمندری علاقہ قرار دیدیا

چرنا جزیرہ ہفت تلار استولا میں مرجان کی چٹانوں کا مسکن کا علاقہ ہے، محفوظ ترین علاقہ قرار دینے کو سراہتے ہیں، ڈبلیو ڈبلیو ایف

جزیرہ ہفت تلار پاکستان کا سب سے بڑا سمندری جزیرہ ہے، جزیرہ صوبہ بلوچستان کے ضلع گوادر کی تحصیل پسنی کا حصہ ہے

حب (نمائندہ انتخاب) حکومت بلوچستان نے حب گڈانی کے قریب چرنا جزیرے کو پاکستان کا دوسرا سمندری محفوظ علاقہ قرار دے دیا۔ ورلڈ وائیڈ فنڈ فار نیچر (ڈبلیو ڈبلیو ایف) کے ترجمان نے کہا کہ چرنا جزیرہ کو پاکستان کا دوسرا میرین پروٹیکٹڈ ایریا قرار دینے کو سراہتے ہیں۔ انھوں نے کہا بلوچستان کابینہ نے چرنا جزیرہ کو سمندری محفوظ علاقہ قرار دینے کی منظوری دی۔ ترجمان کے مطابق حکومت بلوچستان جون 2017 میں استولا جزیرے کو پہلا میرین

بقیہ نمبر 66 صفحہ 5 پر

پروٹیکٹڈ ایریا قرار دے چکی ہے۔ ورلڈ وائیڈ فنڈ فار نیچر کے ترجمان کے مطابق چرنا جزیرہ ہفت تلار استولا میں مرجان کی چٹانوں کے مسکن کا علاقہ ہے۔ واضح رہے جزیرہ ہفت تالار (استولا) بحیرہ بلوچ میں ایک چھوٹا غیر آباد جزیرہ ہے۔ اس کا ساحل کے قریب ترین حصہ جنوب میں تقریباً 25 کلومیٹر 16 (میل) اور پسنی کی ماہی گیری بندرگاہ کے جنوب مشرق میں 39 کلومیٹر 24 (میل) کے فاصلے پر واقع ہے۔ جزیرہ ہفت تالار پاکستان کا سب سے بڑا سمندری جزیرہ ہے۔ یہ تقریباً 6-7 کلومیٹر 24 (میل) طویل اور 2-3 کلومیٹر 1-4 (میل) چوڑا جبکہ اس کا رقبہ تقریباً 7 6 مربع کلومیٹر 2-6 (مربع میل) ہے۔ اس کا بلند ترین نقطہ سطح سمندر سے 246 فٹ 75 (میٹر) ہے۔ جزیرہ صوبہ بلوچستان ضلع گوادر کی تحصیل پسنی کا حصہ ہے۔ جزیرے تک پہنچنے کے لیے پسنی سے موٹر کشتیاں حاصل کی جا سکتی ہیں جبکہ اس کی مسافت تقریباً 5 گھنٹے ہوتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________

Dated: 05 SEP 2024 Page No.________

سائنس کالج آتشزدگی کی شفاف تحقیقات کرائی جائے، نیشنل پارٹی

شارٹ سرکٹ سے اتنے بڑے پیمانے پر نقصان سمجھ سے بالاتر ہے، ترجمان

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے صوبائی ترجمان نے سائنس کالج کوئٹہ میں آتشزدگی کے واقعہ پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ قدیم تعلیمی ادارے میں آتشزدگی کا معاملہ علم دشمنی کے مترادف ہے شارٹ سرکٹ سے اتنے بڑے پیمانے پر آتشزدگی سمجھ سے بالاتر ہے اس لیے واقعہ کی شفاف تحقیقات کرائی جائے بیان میں کہا گیا کہ سائنس کالج سے نہ صرف تعلیم کو فروغ ملا بلکہ اس ادارے نے سیاسی قیادت کو بھی پروان چڑھایا افسوس ادارہ پہلے ہی مسائل کا شکار تھا آتشزدگی نے رہی سہی کسر پوری کردی ہے۔

اختر مینگل استعفیٰ واپس لینے پر رضامند، رانا ثناء، کوئی ارادہ نہیں، سربراہ بی این پی

وہ مجھے قائل کرنے کی کوشش کررہے تھے لگتا ہے کہ میں نے انہیں قائل کرلیا، اختر مینگل

جمہوری جدوجہد میں بلوچستان کے حقوق اور محرومیوں سے سردار مینگل کا کردار بہت طاقتور ہے، رانا ثناء

اسلام آباد/کوئٹہ (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور اور وفاقی وزیر بین الصوبائی رابطہ رانا ثنااللہ نے کہا ہے کہ بلوچستان نیشنل پارٹی مینگل (بی این پی مینگل) کے سربراہ اختر مینگل سے ملاقات مثبت رہی اور انہوں نے استعفیٰ واپس لینے سے متعلق حکومتی درخواست منظور کرلی تاہم اختر مینگل نے اس دعوے کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ ان کا استعفیٰ واپس لینے کا کوئی ارادہ نہیں۔ حکومتی وفد سے مذاکرات کے بعد پارلیمنٹ لاجز میں صحافیوں سے غیر رسمی گفتگو میں سردار اختر مینگل نے کہا کہ استعفیٰ واپس نہیں لے رہا اور نہ ہی ایسا کوئی ارادہ ہے، وہ مجھے قائل کرنے کی کوشش کررہے تھے لیکن لگتا ہے کہ میں نے انہیں قائل کرلیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ میں نے جبر وتشدد اور بلوچستان کے استحصال کا مسئلہ ہر حکومت میں اٹھایا، حکومت ریاست بلوچستان کے مسائل سمجھ نہیں پا رہی، انہوں نے کسی مشکل زبان میں بات نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ ہم ریاست اور بلوچستان کے درمیان ایک کلوٹ تھے، بلوچستان اور ریاست کے درمیان بڑے پلوں کو واہ فیکٹری کے بارود سے اڑا دیا گیا۔ حکومت نے اختر مینگل کا قومی اسمبلی کی رکنیت سے استعفیٰ منظور نہ کرنے کا فیصلہ کیا اس سلسلے میں ان سے مذاکرات کے لیے وفاقی وزیر رانا ثنااللہ کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی، وفد میں طارق فضل چوہدری، خالد مگسی، اعجاز جکھرانی شامل تھے۔ پارلیمنٹ لاجز میں ملاقات سے قبل میڈیا سے گفتگو میں رانا ثنااللہ نے کہا کہ اختر مینگل نے استعفیٰ دے کر حلقے کے عوام اور انہیں سرپرائز دیا ہے، ان کے ساتھ بیٹھ کر اختر مینگل کی شکایت سنیں گے۔ بعدازاں، بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سے ملاقات کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم کے سیاسی امور کے مشیر رانا ثنا اللہ نے کہا کہ اختر مینگل نے آئین اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے ہمیشہ بلوچستان کے حقوق کی بات کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سردار صاحب نے ہمیشہ بلوچستان کی محرومیوں کی بات کی اور بلوچستان کے لوگوں کے مقدمے کو بڑی جرات اور بہادری کے ساتھ لڑا ہے، وہ اپنی جدوجہد کو اسی دائرہ میں جاری رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب ان کے قدردان ہیں اور ان کے ساتھ ہیں، کل استعفیٰ والی بات پر ان سے درخواست کی ہے اور ہم نے ہم نے سردار اختر مینگل کے سامنے نظرثانی اپیل دائر کردی ہے جسے انہوں نے منظور بھی کرلیا ہے، اب اس معاملے پر بحث ہوگی۔ رانا ثنااللہ نے امید ظاہر کی کہ اختر مینگل استعفیٰ واپس لینے سے متعلق ہماری درخواست منظور کریں گے کیوں کہ جمہوری جدوجہد میں بلوچستان کے حقوق اور محرومیوں سے ان کا کردار بہت طاقتور ہے، جو پارلیمنٹ میں موجود رہنی چاہیے۔ اس سے قبل اپوزیشن کے وفد نے بھی اختر مینگل سے ملاقات کی، وفد میں اسد قیصر، عمر ایوب حامد رضا، اخونزادہ حسین یوسفزئی، عامر ڈوگر اور رؤف حسن شامل تھے۔ ملاقات کے دوران رہنماؤں نے اختر مینگل کو اپوزیشن اتحاد کے پلیٹ فارم سے آئینی جدوجہد جاری رکھنے کا پیغام دیا اور کہا کہ استعفیٰ واپس لے کر پارلیمنٹ میں مشترکہ جدوجہد کریں۔ جس پر اختر مینگل نے کہا کہ بلوچستان کے حالات سنگین نوعیت کے ہیں، واپسی کا فیصلہ مشکل ہے، اب بات چیت کا وقت گزر چکا ہے، کوئی بھی بلوچستان کے اصل مسائل کو سمجھنا ہی نہیں چاہتا۔

پہاڑوں پر جانیوالے غدار نہیں، بھتہ لیکر منشیات اسمگل کراتے ہیں، ہدایت الرحمان

اپیکس کمیٹی والے بارڈر بند کرکے دہشت گرد پیدا کررہے ہیں، بلوچستان جل رہا ہے، خطاب

کوئٹہ (پ ر) نائب امیر جماعت اسلامی بلوچستان، حق دو تحریک گوادر کے سربراہ ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان جل رہا ہے اور ہمارے بچے مر رہے ہیں۔ پہاڑوں پر جانیوالے غدار نہیں، غدار وہ ہیں جو چوکیوں پر کھڑے ہوکر بھتہ لیکر منشیات کی سمگلنگ کراتے ہیں بلوچستان کو علیحدہ کرنے کے لئے کسی "را" کی ضرورت نہیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسمبلی فلور پر خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان ہمارا گھر ہے اور گھر میں ہم نے چوکیدار رکھا ہے سب سے زیادہ خرچ ان پر ہوتا ہے، تعلیم سے زیادہ فنڈز چوکیدار پر خرچ ہورہے ہیں لیکن پھر بھی امن نہیں ہے، 80 سے 90 ارب روپے خرچ ہونے کے باوجود بھی صوبے میں امن نہیں ہے۔ دہشت گردی کے واقعات پر صرف اور صرف مذمت کی جاتی ہے سوال نہیں کیا جاتا، بلوچستان میں سیکورٹی ادارے محفوظ ہیں ہم محفوظ نہیں، بلوچستان کے لوگوں کی نا جان محفوظ ہے اور نا ہی مال محفوظ ہے۔ 50 لاکھ لوگوں کا روزگار بند کریں گے تو نوجوان دشمنوں کے ہاتھوں استعمال ہونگے، منشیات بلوچستان میں چاکلیٹ کی طرح فروخت ہورہی ہے جب بے روزگاری ہوگی تو دہشت گردی ہوگی، اپیکس کمیٹی والے بارڈر بند کرکے دہشت گرد پیدا کررہے ہیں یا محب وطن؟ کھربوں روپے کھا جاتے ہیں ملک کو نقصان نہیں ہوتا مگر چمن بارڈر پر کام کرنے والے لوگوں سے آپ کو نقصان ہورہا ہے حکومت کہاں ہے ہمیں کوئی حکومت نظر نہیں آتے۔

جعلی نمائندوں کی حقیقت بے نقاب ہورہی ہے، گہرام بگٹی

بلوچستان میں لوٹ مار کی کمائی میں بڑے بڑے لوگ حصہ دار ہیں، گفتگو

کوئٹہ (پ ر) جے ڈبلیو پی کے مرکزی رہنما نوابزادہ گہرام خان بگٹی نے کہا ہے کہ فارم 47 کے تحت بلوچستان میں مسلط ہونے والے لوگوں کی حقیقت دنیا جان چکی ہیں چند سو ووٹوں کے ساتھ آخری نمبر پر رہنے والوں کو کامیاب ہونے والے امیدواروں کی جگہ لانے کے نتائج تیزی کے ساتھ آنا شروع ہوچکے ہیں جعلی نمائندے صرف اپنے آقاؤں کی خوشنودی میں لگے ہوئے ہیں انہیں مسائل کے حل سے کوئی دلچسپی نہیں سابق رکن صوبائی اسمبلی نے بگٹی ہاؤس میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی وزیر داخلہ اگر سمجھتے ہیں کہ بلوچستان کا مسئلہ ایس ایچ او حل کرسکتا ہے تو گزشتہ دنوں ایپکس کمیٹی کے اجلاس میں ایک ایس ایچ او کی بجائے دو تین ایس ایچ او ہی طلب کرکے مسئلہ حل کرا دیتے بلوچستان کا مسئلہ طاقت کے زور پر آمر مشرف حل نہ کرسکے یہی سنجیدہ رویہ 1947ء سے تاحال جاری ہے چند لوگوں کو بلوچستان میں تعینات کرکے اربوں روپے اسمگلر روکنے کے نام پر کمائے جائیں گے اور یہ سلسلہ دہائیوں سے جاری ہے کیونکہ اس میں کمائی بڑے بڑے لوگ حصہ دار ہیں۔

CamScanner

ملک میں بحرانوں کی بنیادی وجہ آئین سے انحراف ہے، رحیم زیارتوال

8فروری کو ملک میں انتخابات نہیں نشستوں کی نیلامی ہوئی، پشین کی ضلعی کمیٹی کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبدالرحیم زیارتوال نے کہا ہے کہ ملک کے تمام بحرانوں کی بنیادی وجہ آئین سے انحراف ہے، آئین ملک کے اہم دستاویزات میں سے ہے اور ہمارا مطالبہ شروع دن یہی رہا ہے کہ ملک کو آئین دیا جائے جب 73 کا آئین بنا تو اس آئین پر مکمل عملدرآمد کا مطالبہ کیا، آئین کی پامالی بدستور جاری ہے اور زور آور قوتیں اس کی خلاف ورزی کررہی ہیں، آج بھی میڈیا پر قدغن ہے۔ SIFC ہماری معدنیات پر قبضے کی کونسل ہے اور دراصل یہ آئین کی پامالی ہے۔ یہ ہمارے مائنز و منرل کی نیلامی کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ 8 فروری کو انتخابات نہیں اسمبلی نشستوں کی نیلامی ہوئی۔ جس نے جتنی زیادہ بولی لگائی اسے صوبائی اور قومی اسمبلی کی اتنی نشستیں الاٹ ہوئیں۔ انہوں نے کہا کہ آج ان کے ذریعے جو آئینی ترامیم اور قوانین بنائے جارہے ہیں کیا عوام ان کے پابند ہونگے؟ یہ خود سوالیہ نشان ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پارٹی ضلع پشین کی ضلع کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع پشین کی ضلع کمیٹی کا اجلاس ضلع سیکرٹری عمر خان ترین کی صدارت میں شہید شیر محمد کی رہائش گاہ فیض آباد میں ہوا۔ اجلاس میں ضلع پشین کی تحصیلوں اور ضلعی ایگزیکٹیوز پشین کی تنظیمی سیاسی کارکردگی کی رپورٹس پیش کی گئیں۔ جس کا تنقیدی جائزہ لیا گیا اور مزید بہتر بنانے کی ہدایت کی گئی۔ اجلاس میں پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبدالرحیم زیارتوال، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز سردار امجد خان ترین، اقبال خان بہرزئی، حاجی صورت خان کاکڑ ضلع سینئر معاونین و کمیٹی کے اراکین نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ اجلاس سے عبدالرحیم زیارتوال، سردار امجد ترین اور عمر خان ترین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوام کے سرومال کا تحفظ حکومت کی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ لیکن یہاں بدقسمتی سے دہشت گردی کے واقعات میں صرف عوام کا خون ناحق بہایا جارہا ہے اور کسی بھی دہشت گردی کے واقعہ کے ملزمان کو کیفرکردار تک نہیں پہنچایا گیا۔ پشین میں حالیہ دہشت گردانہ واقعات میں لیویز، پولیس فورس، خواتین و بچے تک دہشت گردی کا نشانہ بنتے جارہے ہیں دوسری جانب ڈاکوؤں کی گرفتاری ناممکن بنادی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ، پی ڈی ایم اے بارش سے متاثرہ علاقوں کے متاثرین کی بحالی کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھاتے ہوئے نقصانات کے ازالے کیلئے سروے کرائیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلع پشین میں تعلیم، صحت کے ادارے زبوں حالی سے دوچار ہیں۔ اکثر سکولز، بنیادی ہیلتھ مراکز بند پڑے ہیں، ہسپتال میں بنیادی ضروریات میسر نہیں انہوں نے کہا کہ بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے عوام کا جینا دوبھر کردیا ہے، واپڈا کی عوام دشمنی اور اپنی باتوں کی پاسداری نہ کرنا زمینداروں، کسانوں اور ہر شعبہ زندگی میں عوام کیلئے مشکلات کا سبب بنی ہوئی ہیں۔ واپڈا غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا خاتمہ کرتے ہوئے اپنے وعدوں کی پاسداری کرے اور زمینداروں و عوام کو بجلی کی مکمل وولٹیج کے ساتھ فراہمی یقینی بنائیں۔

وفاقی وزیر داخلہ تین چار ایس ایچ اوز کرکٹ ٹیم میں بھی بھرتی کریں، لشکری رئیسانی

شفاف انتخابات کے ذریعے آئینی حکومت تشکیل دی جائے، آئین میں نائب وزیراعظم کا عہدہ کہیں نہیں

کوئٹہ (پ ر) سینئر سیاست دان و سابق سینیٹر نوابزادہ لشکری رئیسانی نے کہا ہے کہ ملک میں سات دہائیوں سے رائج کسی بھی آئین، معاہدہ پر عملدرآمد نہیں ہوا ہے، آمریت و نام نہاد جمہوریت میں ون یونٹ، نظریہ ضرورت، ایل ایف او، 58 ٹو بی کے بعد فارم 47 کی نئی اصطلاح متعارف کرائی گئی، وفاقی وزیر داخلہ تین چار ایس ایچ اوز کرکٹ ٹیم میں بھی بھرتی کریں تاکہ بنگلہ دیش سے تو میچ جیت جائیں، تحریک انصاف اسٹیبلشمنٹ سے بات کرنے کی بجائے اپنے مطالبات پارلیمنٹ میں پیش کرکے اس پر بحث کرے تاکہ عوام کو پتہ چلے کے ان کے مطالبات کیا ہیں، ملک میں پارلیمنٹ فارم 47 کے تحت چل رہی ہے بحرانوں کے خاتمہ کیلئے شفاف انتخابات کے ذریعے آئینی حکومت تشکیل دی جائے اور ملک میں آئین کو توڑنے اور وزرائے اعظم کو برطرف کرنے کے واقعات کی تحقیقات کیلئے ایک جوڈیشل کمیشن تشکیل دیا جائے، یہ بات انہوں نے گزشتہ روز بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز میں منعقدہ مذاکرے سے خطاب میں کہی، انہوں نے خطاب میں تاریخی حوالے دیتے ہوئے کہا کہ 1940ء کی قرارداد میں مسلم آبادیوں کو اس ملک کا فیڈریٹنگ یونٹ قرار دیا گیا اور 1947ء میں جب ملک کی بنیاد رکھی گئی تو 47 فیصد رقبہ پر مشتمل بلوچستان ایک معاہدہ کے تحت اس ملک کا حصہ بنا تاہم ملک کے پہلے گورنر جنرل نے 1940ء کی قرارداد کے برعکس ملک میں ون یونٹ قائم کیا حالانکہ 1940ء کی قرارداد میں قومی اکائیوں کو اس ملک کا فیڈریٹنگ یونٹ قرار دیا گیا تھا جس کی ابتداء ہی میں مخالفت کی گئی اور ایک عبوری آئین کے تحت ملک کو چلایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتیں بالخصوص وہ جماعت جو کل پرسوں سے یہ کہہ رہی ہے کہ وہ اسٹیبلشمنٹ سے بات کرنے کو تیار ہے میرا ان کو مشورہ ہے کہ اسٹیبلشمنٹ نے ہی تو ملک کو یہاں تک پہنچایا ہے تحریک انصاف کو چاہئے کہ وہ اسٹیبلشمنٹ سے بات کرنے کی بجائے اپنے مطالبات پارلیمنٹ میں پیش کرکے اس پر بحث کرے تاکہ عوام کو پتہ چلے کے ان کے مطالبات کیا ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں پارلیمنٹ فارم 47 کے تحت چل رہی ہے بحرانوں کے خاتمہ کیلئے شفاف انتخابات کے ذریعے آئینی حکومت تشکیل دی جائے اور ملک میں آئین کو توڑنے اور وزرائے اعظم کو برطرف کرنے کے واقعات کی تحقیقات کیلئے ایک جوڈیشل کمیشن تشکیل دیا جائے، انہوں نے کہا کہ ملکی معاملات کو بہتری کی طرف لے جانے کیلئے ووٹ کے تقدس کو پامال کرنے کا گھناؤنا عمل بند کیا جائے۔ لشکری رئیسانی نے کہا کہ آئین میں نائب وزیراعظم کا عہدہ کہیں نہیں صرف رشتہ داری نبھائی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی وزیر داخلہ اور چیئرمین پی سی بی محسن نقوی کو میرا مشورہ ہے کہ وہ قومی کرکٹ ٹیم میں بھی تین چار ایس ایچ اوز بھرتی کریں تاکہ قومی کرکٹ ٹیم کم از کم بنگلہ دیش سے تو میچ جیت جائے۔

گوادر کی ترقی کے لیے منصوبہ بندی مقامی سطح پر ہونی چاہئے، مسلم لیگ ن

جیڈا کا کراچی میں برانچ آفس کا قیام دکانداری کے لیے ہے، اصغر مری، بلوچستان میں ٹیلنٹ کی کمی نہیں، جمال شاہ

گوادر (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے قائمقام صدر میر اصغر خان مری، مرکزی سینئر رہنما، فرید افغان ایڈووکیٹ، ملک عبدالشکور خان کاکڑ، ملک اسد سالانی، سلیم جبار صحافی باقر خان غلوئی، عبدالباری اچکزئی، عبدالخالق اچکزئی نے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ کہ جیڈا کی گوادر میں سابقہ کارکردگی کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے۔ گوادر میں ترقیاتی منصوبوں کی عدم تکمیل اور ناقص کارکردگی کو مدنظر رکھتے ہوئے، کراچی میں برانچ آفس کا قیام صرف دفتری سرگرمیوں کو بڑھانے اور دکانداری کے نئے راستے کھولنے کی کوشش ہے۔ انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ موجودہ معاشی صورتحال میں اس اقدام سے نہ صرف سرکاری خزانے پر بوجھ بڑھے گا بلکہ مقامی لوگوں کے روزگار کے مواقعوں پر بھی منفی اثرات مرتب ہوں گے۔ بیان میں کہا کہ گوادر کی ترقی کے لیے مقامی سطح پر ہی منصوبہ بندی اور اقدامات کیے جانے چاہئیں تاکہ مقامی افراد کو روزگار کے بہتر مواقع فراہم کیے جاسکیں اور علاقے کی مجموعی ترقی کو فروغ دیا جاسکے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس فیصلے پر نظرثانی کرتے ہوئے اور گوادر کے عوام کی مشکلات اور مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلہ کرے۔ پاکستان مسلم لیگ ن بلوچستان اپنی مخلوط حکومت سے اس اقدام پر سنجیدگی کا مظاہرہ کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے اپنے اس فیصلے کو واپس لے بصورت دیگر پاکستان مسلم لیگ (ن) اس غیر انسانی اقدام کو گوادر کے عوام کے حقوق پر ڈاکہ تصور کرتے ہوئے گوادر کے عوام کیساتھ ہر قسم کی قربانی دینے کے لیے تیار ہے۔

کوئٹہ (پ ر) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت پائیدار ترقی کے لئے گڈ گورننس کے ذریعے عوام کو درپیش مسائل حل کرنے کے لئے کوشاں ہے، بلوچستان و ملک کے دیگر علاقوں میں روزگار کے مواقعوں کو بڑھانے کیلئے موثر اقدامات کی ضرورت ہے جس پر نہ صرف وفاقی حکومت بلکہ صوبائی حکومت بھی خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز نوجوانوں کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کی قیادت میں وفاقی حکومت پائیدار ترقی کیلئے گڈ گورننس کے ذریعے عوام کو درپیش مسائل حل کرنے کے لئے کوشاں ہے اور جلد اس کے اثرات عوام تک پہنچنا شروع ہوجائیں گے بلکہ اس کے اثرات سامنے آرہے ہیں حال ہی میں وزیراعظم اور وفاقی کابینہ کی محنت سے ملک میں افراط زر کی شرح 9.5 فیصد تک آگئی تھی جبکہ پاکستان کے برآمدات کا حجم بھی بڑھ گیا تھا جو معیشت کیلئے نیک شگون ہے۔ ہمارے لوگوں میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں البتہ مواقعوں کی ضرورت ہے، وفاقی اور صوبائی حکومتیں ان نوجوانوں کو مواقعوں کی فراہمی کیلئے کوشاں ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______

Dated: 05 SEP 2024 Page No.______

مستونگ، فائرنگ سے صحافی جاں بحق، سراوان پریس کلب کا 3 روزہ سوگ کا اعلان

قبرستان کا راستہ بند کرنے سے منع کرنے پر مافیا نے فائرنگ کی، نواب رئیسانی و دیگر کی تعزیت

مستونگ (نامہ نگار) مستونگ کلی گلاخنہ میں مسلح افراد کی فائرنگ سے سراوان پریس کلب مستونگ کے عہدیدار اور آن لائن کے نمائندہ نثار لہڑی شہید ہوگئے۔ پولیس نے ملزمان کی تلاش شروع کردی۔ سراوان پریس کلب کے عہدیدار سینئر صحافی نثار احمد لہڑی صبح 8 بجے کے قریب گھر کے قریب واقع اپنے زیر تعمیر مکان کی طرف جارہے تھے کہ انہوں نے تجاوزکردہ قبرستان کا راستہ بند کرنے سے منع کرنے کی کوشش کی جس پر مسلح افراد نے ان پر فائرنگ کردی جس سے وہ موقع پر ہی شہید ہوگئے۔ پولیس کی جانب سے ابتدائی طور پر قتل کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا گیا کہ قتل میں ملوث ملزمان کی گرفتاری کیلئے پولیس چھاپے مار رہی ہیں۔ ملزمان کو جلد گرفتار کرایا جائے گا۔ ایس پی مستونگ عابد بازئی نے بھی صحافیوں کو یقین دہانی کرائی کہ ملزمان جلد گرفتار کرلیے جائیں گے۔ پریس کلب کی جانب سے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے ملزمان کی گرفتاری اور صحافیوں کو تحفظ فراہم کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ دوسری جانب شہید نثار احمد لہڑی کا نماز جنازہ ادا کردیا گیا اور مقامی قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا نماز جنازہ میں پریس کلب کے صحافیوں سمیت سینکڑوں افراد نے شرکت کیا۔ اور ہر آنکھ اشکبار تھا۔ صحافی دوست دھاڑیں مار مار کر روتے رہے۔ دریں اثناء سراوان پریس کلب مستونگ کا ہنگامی اجلاس فیض درانی کی صدارت میں ہوا۔ جس میں پریس کلب کے جنرل سیکرٹری چیئرمین میونسپل کمیٹی ڈاکٹر فیصل منان، سینئر صحافی عطاءاللہ بلوچ، فیصل باقی، ملک سلام بلوچ، منیر شاہوانی، حاجی حبیب ہنگورزئی، شکیل سارنگزئی، اللہ بخش شاہوانی، مقصود بلوچ، ملک نادر خان علیزئی، نادر مری، شبیر خان کی، ذیشان سارنگزئی، سمیع اللہ لونزئی، عبدالحکیم شاہوانی اور دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس میں صحافیوں نے کہا کہ شہید صحافی نثار احمد لہڑی کسی زمین کے تنازعے میں نہیں بلکہ قبرستان کے راستے کو بند کرنے والے قبضہ مافیا کیخلاف اپنی صحافتی فرائض کی انجام دہی کے دوران شہید ہوگئے۔ جبکہ سراوان پریس کلب کے صحافی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے شہید صحافی کے قاتلوں کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کرتے ہیں۔ اصل محرکات کو سامنے لانے کیلئے انکوائری کمیٹی تشکیل دی جائے۔ اجلاس میں سرکاری طور پر شہید ڈکلیئر کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ دریں اثناء تین روزہ سوگ بھی اعلان کیا گیا۔ علاوہ ازیں چیف آف سراوان و رکن صوبائی اسمبلی نواب اسلم خان رئیسانی، سردار نور احمد ہنگورزئی، سردار کمال خان ہنگورزئی، سردار نعیم جان محمد شہی، نوابزادہ میر رئیس رئیسانی، نوابزادہ شاہ زین خان شاہوانی، سردار میر نواز کرد اور دیگر نے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

کوئٹہ نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتون آباد شیخ چوک پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے شخص جاں بحق ہوگیا مقتول نماز فجر کی ادائیگی کے بعد مسجد سے گھر جارہا تھا، پولیس کے مطابق پشتون آباد کے علاقے خیر محمد روڈ کا رہائشی محمد انور ولد محمد خان شیخ چوک پر واقع مسجد میں فجر کی نماز کی ادائیگی کے بعد جیسے ہی مسجد سے باہر نکلا تو دو نامعلوم موٹرسائیکل سوار اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے لاش ہسپتال پہنچائی جہاں ضروری کارروائی کے بعد ورثا کے حوالے کردی گئی۔

ڈیرہ مراد جمالی: 3 مشکوک افراد گرفتار

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ایف سی نے پولیس تھانہ جھتر کی حدود میں دوران چیکنگ کے دوران تین مشکوک افراد کو گرفتار کرکے اسلحہ اور موٹرسائیکل قبضے میں لے لی پولیس کے مطابق گرفتار ہونے والے مشکوک افراد کو پولیس کے حوالے کردیا گیا۔

دکی: ڈاکو کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

دکی (نامہ نگار) ڈاکوؤں کی فائرنگ سے موٹرسائیکل سوار جاں بحق ہوگیا پولیس کے مطابق ماکی ڈیم کے قریب ڈاکوؤں نے موٹرسائیکل چھیننے کی کوشش کی، مزاحمت پر فائرنگ کرکے موٹرسائیکل سوار دنیا خان ولد نعیم خان کو ہلاک کردیا۔

INTEKHAB QUETTA

مغربی بائی پاس کے قریب ندی سے کئی روز پرانی نعش ملی

حب (نمائندہ انتخاب) حب مغربی بائی پاس کے قریب ندی سے نامعلوم شخص کی نعش برآمد، اسپتال منتقل کردی گئی اس حوالے سے ایدھی ریسکیو ذرائع کے مطابق گزشتہ روز ایدھی رضاکاروں نے حب مغربی بائی پاس کے قریب حب ندی سے ایک کئی روزہ پرانی 35 سالہ نامعلوم شخص کی نعش برآمد کرکے حب اسپتال منتقل کردیا اور قریبی پولیس تھانے کی ضروری کاروائی کے بعد نعش ایدھی سردخانہ سہراب گوٹھ منتقل کردیا گیا۔

CamScanner

دہشت گردی ودیگر مسائل اجتماعی کوششوں میں تیزی کی ضرورت

بلوچستان اسمبلی نے گزشتہ روز دہشت گردی کے واقعات کے خلاف مذمتی قرارداد متفقہ طور پر منظور کر لی جبکہ قرارداد پر اظہار خیال کرتے ہوئے حکومتی واپوزیشن اراکین نے اظہار خیال کرتے ہوئے جہاں گزشتہ دنوں بلوچستان میں پیش آنے والے دہشت گردی کے واقعات کی شدید الفاظ میں مذمت کی وہاں اس بات کی ضرورت پر بھی زور دیا کہ صوبے میں قیام امن کو یقینی بنانے ، دہشت گردی کے تدارک وخاتمے اور بلوچستان کو امن واستحکام کی منزل تک پہنچانے کے لئے تمام طبقات مل کر کوششیں کریں خود قائد ایوان میر سرفراز بگٹی نے بھی ایوان میں اظہار خیال کیا اور دہشت گردی سمیت دیگر چیلنجز سے نمٹنے کے لئے اپنے دوٹوک عزم کا اعادہ کیا اور کہا کہ کسی کو اچھا لگے یا برا مذاکرات اچھی بات ہے مگر فیصلہ میدان ہی میں ہونا ہے۔ یہاں اس بات کا ذکر ضروری ہے کہ چھبیس اگست کو صوبے کے مختلف علاقوں میں یکے بعد دیگرے جو واقعات پیش آئے ان واقعات سے پوری قوم مغموم وغمزدہ ہوئی اس کے بعد کوئٹہ میں نیشنل ایکشن پلان کی اپیکس کمیٹی کا اجلاس بھی منعقد ہوا جس میں وزیراعظم شہباز شریف، پاک فوج کے سربراہ جنرل عاصم منیر سمیت دیگر اعلیٰ حکام شریک ہوئے قومی ایکشن پلان کی صوبائی اپیکس کمیٹی کے اجلاس سے قبل وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بھی کوئٹہ کا دورہ کیا اور یہاں گورنر، وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملاقاتیں کیں اور امن وامان سے متعلق اجلاس کی صدارت کی صوبائی اسمبلی کے رواں سیشن میں چھبیس اگست کے افسوسناک واقعات کی گونج تواتر سے سنائی دے رہی ہے نہ صرف یہاں بلوچستان میں بلکہ قومی اسمبلی اور سینیٹ میں بھی بلوچستان کے مسائل پر شدومد سے بات ہورہی ہے جہاں تک صوبائی اسمبلی کی موجودہ قرارداد کا تعلق ہے تو صوبے میں دہشت گردی کے واقعات کے خلاف حکومت اور اپوزیشن کی جانب سے مذمتی قراردادیں گزشتہ اجلاس میں پیش کی گئی تھی صوبائی وزراء کی مشترکہ قرارداد میں دہشت گردی کے واقعات کی مذمت کرتے ہوئے سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا گیا اور شہداء کو ان کی لازوال قربانیوں پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے قرار دیا تھا کہ پوری قوم دہشت گردی کے خلاف اور اپنی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے قرارداد میں مطالبہ کیا گیا کہ مرکزی اور صوبائی حکومت گھناؤنے اور بزدلانہ کارروائیوں کے لئے اکسانے والوں مجرموں، سہولت کاروں اور ان کی حوصلہ افزائی کرنے والے ملک دشمن عناصر ودہشت گردوں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لئے فوری عملی اقدامات اٹھائے اس قرارداد پر حکومت اور اپوزیشن اراکین نے بحث کی اور اظہار خیال کرتے ہوئے دہشت گردی کے واقعات کی کھل کر مذمت کی گزشتہ روز بھی اس قرارداد پر بحث کا سلسلہ جاری رہا اراکین اسمبلی کا کہنا تھا کہ دہشت گردوں نے صوبے کی شاہراہوں پر خون کی ہولی کھیلی بے گناہ شہریوں کو قتل کیا گیا اور ملک کی اکائیوں کے خلاف سازش کی گئی، ہم مذاکرات کے لئے تیار ہیں لیکن جب آپ مذاکرات ہی نہیں کرنا چاہتے تو حکومت عوام کو ایسی حالت میں تنہا نہیں چھوڑ سکتی۔ صوبائی وزراء کا کہنا تھا کہ بلوچستان حکومت نوجوانوں کو بینظیر بھٹو اسکالرشپ کے ذریعے اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کر رہی ہے تاہم وہ لوگ نوجوانوں کو خودکش حملے میں استعمال کر رہے ہیں ہم ان کے خیر خواہ ہیں یا وہ ہیں۔ یہ کونسی ناراضی ہے کہ سیکورٹی فورسز اور عام لوگوں کو شہید کیا جائے کیا اس سے صوبے میں ترقی آئے گی دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان نے سب سے بڑی قربانیاں دی ہیں جمہوری طریقے سے حقوق کی بات کی جائے یہاں موجود اراکین اسمبلی صوبے کے عوام کی نمائندگی کر رہے ہیں ان کا کہنا تھا کہ پیش آنے والے واقعات انتہائی دردناک ہیں، بلوچستان بین الاقوامی توجہ کا مرکز اور دنیا کی نظریں یہاں لگی ہوئی ہیں صوبے کے اسٹیک ہولڈرز سے بات کی جائے مگر جو لڑ رہے ہیں ان سے قانون کے مطابق نمٹا جائے بعض اراکین نے ان کیمرہ بریفنگ اور آل پارٹیز کانفرنس کی بھی تجویز دی قائد حزب اختلاف یونس عزیز زہری نے دہشت گردی کے واقعات کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کا ایوان جو بھی فیصلہ کرے گا اپوزیشن اس میں ساتھ دے گی دہشت گردی کے واقعات کے خلاف مذمتی قرارداد پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ معصوم لوگوں کو قتل کرنا نہ روایات ہے اور نہ ہی اخلاق۔ ریاست مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے اور کھڑی رہے گی۔ اس سے بہتر کوئی بات نہیں ہوسکتی کہ بلوچستان کے مسئلے کو مذاکرات کے ذریعے حل کیا جائے لیکن کسی کو اچھا لگے یا برا اس مسئلے کا فیصلہ میدان جنگ میں ہی ہونا ہے وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ انیس سو اکہتر میں پاکستان کو سازش کے تحت دولخت کیا گیا، دشمن آج بھی اسی طرز پر پاکستان کو توڑنا چاہتا ہے اور اس بار اس نے تشدد کا راستہ چنا ہے انہوں نے کہا کہ دنیا میں کہیں بھی اس طرح سوشل میڈیا کا استعمال نہیں کیا جارہا جیسا ہمارے یہاں ہوتا ہے دہشت گردوں کی ٹک ٹاک ویڈیوز چلتی ہیں، ملک کے خلاف باقاعدہ طور پر تین سمت سے سازش ہورہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی اور محرومی کو لڑائی کی وجہ قرار دینا درست نہیں، پورے پاکستان میں غیر متوازن ترقی ہوئی ہے وزیراعلیٰ نے بہت گہری بات کہی ہے کہ ملک میں متوازن ترقی نہیں ہوئی حتیٰ کہ پنجاب میں بھی آپ کو کہیں متوازن ترقی نظر نہیں آتی وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز کابینہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے بھی دہشت گردی کے واقعات کی مذمت کی ہے اور ساتھ ہی یہ بھی کہا ہے کہ ہمیں گورننس کے ماڈل کو بھی بہتر کرنا ہے اور ایسے اقدامات اٹھانے ہیں جس سے عام بلوچستانی کو فائدہ ہو اس سے قبل بھی متعدد مواقع پر وزیراعلیٰ دوٹوک انداز میں یہ کہہ چکے ہیں کہ ان کی زیر قیادت موجودہ حکومت صوبے میں گورننس کے نظام کی بہتری، جدت اصلاح ترقی کے لئے تمام وسائل بروئے کار لاتے ہوئے کام کرے گی اور دیکھا جائے تو فی الواقع موجودہ حکومت نے اس بابت کافی کام کیا ہے وفاق اور صوبائی حکومت مل کر بلوچستان میں عرصہ دراز سے چلے آرہے مسائل کے حل اور پائیدار ترقیاتی اہداف کے حصول کے لئے عملی طور پر کوشاں ہیں تاہم دہشت گردی سمیت چھوٹے بڑے جتنے بھی مسائل ہیں ان کے حل کے لئے ابھی مزید بہت کام کرنے کی ضرورت ہے اور ضرورت اس بات کی ہے کہ اس حوالے سے تمام اسٹیک ہولڈرز اور تمام مکاتب فکر حکومت اور انتظامیہ کا ساتھ دیں اجتماعی کاوشوں اور کوششوں کا سلسلہ تیز تر کیا جائے تاکہ صوبے سے دہشت گردی اور دیگر جتنے بھی مسائل ہیں ان کا خاتمہ یقینی بنایا جاسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No.____________ Dated: 05 SEP 2024 Page No.____________

چوکیدار ہی چوری میں ملوث، یہ نظام کب درست ہوگا؟

حب میں اسٹیل ملز سے تیار شدہ اور خام مال کے چوری شدہ مال سمیت گاڑی پکڑی گئی، موقع پر موجود مجرم پولیس اہلکار اور ان کو حکم دینے والا ایس ایچ او خود نکلا۔ ڈی ایس پی نے واقعے کی ایف آئی آر اسی ایس ایچ او کی مدعیت میں درج کروائی، جس میں جان بوجھ کر کئی خانے خالی چھوڑے گئے اور اب ایس ایچ او کو محکمانہ کارروائی کے نام پر اسے دوبارہ بحال کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ یہ ہے اس ملک کا نظام، حقیقی معنوں میں پورے ملک میں یہی ہو رہا ہے، چوکیداری پر معمور تمام ریاستی اداروں کے اعلیٰ ترین افسران سے لے کر معمولی اہلکار تک سب چوریوں میں ملوث ہیں اور انہیں پوچھنے والا کوئی نہیں۔ ملک میں سرحدوں سے دھڑا دھڑ اسمگلنگ ہو رہی ہے، خود پاک فوج کے ترجمان کا کہنا ہے کہ کروڑوں روپے روزانہ کا صرف پیٹرول اور ڈیزل اسمگل ہوتا ہے، اس کے علاوہ بہت کچھ ہے جس اسمگل ہو رہا ہے لیکن اس جانب جان بوجھ کر کبھی کسی نے اشارہ نہیں کیا کیونکہ اس سے حکمرانوں سمیت سب کو فائدہ ہے۔

لاکھوں نان کسٹم پیڈ گاڑیوں کی ملک میں آمد و رفت کا بھی حوالہ خود پاک فوج کے ترجمان نے دیا لیکن آج تک ان نان کسٹم پیڈ گاڑیوں کو تحویل میں لینے کے لیے کوئی آپریشن نہیں کیا گیا۔ وجہ یہی ہے کہ ملک میں اتنے بڑے پیمانے پر اسمگلنگ، چوریاں، نان کسٹم پیڈ گاڑیوں کی گشت ایسے ہی نہیں ہوتی، اس کے پیچھے بڑے بڑے لوگوں کے ہاتھ ہوتے ہیں اور ان کے ہاتھ مفت میں نہیں ہوتے، یہاں کوئی بڑا آدمی بغیر کسی مفاد کے کچھ نہیں کرتا۔ پاکستان کی اشرافیہ کی بیرون ملک جائیدادوں میں اضافہ ایسے ہی نہیں ہو رہا۔ ریاستی اداروں کے سربراہان اور بیورو کریٹس ایسے ہی ریٹائرمنٹ کے بعد یا چوری منظر عام پر آتے ہی بیرون ملک منتقل نہیں ہوتے، ملک میں بڑے پیمانے پر چوریاں ہو رہی ہیں۔ پولیس کا محکمہ تو صرف بدنام زیادہ ہوگیا ہے ورنہ کوئی ایسا محکمہ یا ریاستی ادارہ نہیں ہے جس میں اعلیٰ ترین افسران سے لے کر معمولی کلرک تک چوری میں ملوث نہ ہو۔ سو فیصد چور نہیں ہوتے تاہم اکثریت کو دیکھا جاتا ہے اور ملک کے اکثر اداروں کی اکثریت چوری اور لوٹ مار میں ملوث ہے۔ اس کی واضح مثال یہ ہے کہ ایک ٹریفک کانسٹیبل کے بھی بنگلے ہیں جبکہ اس سے کہیں زیادہ آمدنی والے افراد بھی اتنی جائیدادیں نہیں بنا پاتے، جتنی ان اہلکاروں کی ہیں۔ اگر مان لیا جائے کہ ان کے باپ دادا یہ جائیدادیں چھوڑ کر گئے تھے تو پھر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ایک امیر آدمی بھلا ایک معمولی سی نوکری کیوں کرے گا؟ اور اگر ریکارڈ کی اچھے طریقے سے چھان بین کی جائے تو بیشتر سرکاری ملازمین اپنی جائیدادیں اپنے بیوی بچوں کے نام بناتے ہیں اور پھر خود کو کرائے پر ظاہر کر کے حکومت سے کرایہ بھی وصول کرتے ہیں۔ ریاستی اداروں کے ایسے ملازمین کی ہی جانچ پڑتال کر لی جائے جو خود کو کرائے پر ظاہر کرتے ہیں تو ان میں سے بھی بیشتر کی جائیدادیں ان کی بیویوں یا بہن بھائیوں کے نام نکلیں گی۔

ملک میں اس وقت کو نظام چل رہا ہے وہ انتہائی بوسیدہ، کرپشن زدہ اور انتہائی ناقص ہے، اسے فوری طور پر بدلنے کی ضرورت ہے۔ یہاں چوکیدار ہی چوریوں میں ملوث ہیں۔ اس موجودہ نظام کے ساتھ تو پاکستان میں پیٹرول اور سونے کے ذخائر بھی دریافت ہو جائیں تو ملک ترقی نہیں کر سکے گا۔ پاکستان وہ واحد ملک ہے جہاں ہیرے کی کان بھی خسارے میں چلی گئی تھی۔ لہٰذا حکمرانوں یا عوام کسی کو تو اس نظام کو بدلنا ہوگا، اگر ایسا ہی سب کچھ چلتا رہا تو پھر تباہی و بربادی ہی ہمارا مقدر ہوگی۔ بصورت دیگر وقت ہے کہ نظام کو درست سمت پر گامزن کیا جائے اور چوکیداروں میں پائے جانے والے چوروں کو دگنی سزا دی جائے کیونکہ جن کی ذمے داری چوریاں روکنا ہے اگر وہ ہی چوریاں کریں گے تو پھر ملک میں عدل و انصاف کیسے قائم ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No.______ Dated: 05 SEP 2024 Page No.______

سرداراختر مینگل کا قومی اسمبلی سے مستعفی ہونے کا اعلان، سیاسی خلاء کسی کے مفاد میں نہیں!

بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر مینگل نے قومی اسمبلی کی رکنیت سے مستعفی ہونے کا اعلان کردیا۔سردار اختر مینگل 8 فروری کو ہونے والے عام انتخابات میں صوبہ بلوچستان کے ضلع خضدار کے حلقہ این اے 256 سے رکن قومی اسمبلی منتخب ہوئے تھے۔قومی اسمبلی کے اسپیکر سردار ایاز صادق کو لکھے گئے اپنے خط میں سرداراختر مینگل نے کہا کہ بلوچستان کی موجودہ صورتحال نے مجھے یہ قدم اٹھانے پر مجبور کیا ہے۔میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے سردار اختر مینگل کا کہنا تھا کہ میں اپنے لوگوں کے لیے کچھ نہیں کرسکا،قومی اسمبلی کی نشست سے استعفیٰ دینے کا اعلان کرتا ہوں۔ہمارے ساتھ کوئی ہے، نہ کوئی ہماری بات سنتا ہے، پاکستان میں سیاست سے بہتر ہے پکوڑے کی دکان لگا لوں، ملک میں صرف نام کی حکومت رہ گئی ہے۔ بلوچستان کے مسئلے پر اسمبلی کا اجلاس بلانا چاہیے تھا۔سربراہ بی این پی مینگل نے کہا کہ 65 ہزار ووٹرز مجھ سے ناراض ہوں گے لیکن میں ان سے معافی مانگتا ہوں، یہ اسمبلی ہماری آواز کو نہیں سنتی تو اس میں بیٹھنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ بہرحال سرداراختر مینگل کا استعفیٰ ایک ایسے وقت میں آیا ہے جب بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال انتہائی مخدوش ہے، لاپتہ افراد کی بازیابی سمیت صوبے کے دیگر سیاسی مسائل پر احتجاجی مظاہرے روز کا معمول ہیں۔موجودہ حالات کے تقاضے کے تحت سرداراختر مینگل کا مستعفی ہونا نیک شگون نہیں کیونکہ بلوچستان کے اسٹیک ہولڈرز کی مایوسی اور اسمبلی چھوڑنے سے سیاسی خلاء پیدا ہوگا۔ان حالات میں بلوچستان کے سیاسی مسائل کو بات چیت سے حل کرنے کیلئے بلوچستان کی لیڈرشپ کو آن بارڈ لینے کی ضرورت ہے تاکہ بلوچستان میں سیاسی استحکام کے راستے کھل سکیں۔بلوچستان کے سیاسی مسائل پر پہلے بھی وفاقی حکومت کے ساتھ قوم پرست جماعتوں کے درمیان تلخیاں اور فاصلے پیدا ہوتے رہے ہیں مگر بات چیت کے ذریعے انہیں میز پر لایا جاتا رہا ہے۔بلوچستان نیشنل پارٹی پی ڈی ایم حکومت کا حصہ رہ چکی ہے جبکہ نیشنل پارٹی بھی 2013 میں ن لیگ کی اتحادی حکومت میں شامل رہ چکی ہے، یہ بلوچستان کی دو بڑی قوم پرست جماعتیں ہیں جن کے ذریعے بلوچستان میں مذاکرات کے راستے ہموار ہوسکتے ہیں۔وفاقی حکومت میں شامل ن لیگ کے بعض رہنماؤں کی جانب سے سرداراختر مینگل کے مستعفی ہونے پر ناپسندیدگی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں اسمبلی میں واپس لانے کی بات کی گئی ہے جبکہ ن لیگ کے رہنماؤں کی جانب سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ سرداراختر مینگل کے استعفیٰ کو فوری قبول نہیں کیا جائے گا۔ یہ مثبت اشارے خوش آئند ہیں امید ہے کہ بلوچستان کے سیاسی لیڈران جو پارلیمان کے اندر اور آئین کے ڈھانچے میں رہتے ہوئے بلوچستان کے مسائل کا حل چاہتے ہیں ان سے وفاقی حکومت بات چیت کرے گی، تلخیوں کو دور کرنے کیلئے بلوچستان حکومت کے ساتھ ملکر بات چیت کے حوالے سے کردار ادا کیا جائے گا تاکہ بلوچستان میں موجود سیاسی مسائل کا حل نکالا جاسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.________ Dated: 05 SEP 2024 Page No.________

Rising crimes

Quetta city is grappling with an alarming surge in criminal activities, leaving its residents in a state of perpetual fear. Despite the authorities' promises to get tough on perpetrators, there appears to be no let-up in crimes that afflict various parts of the city. Quetta, once known for its tranquility, has now become a source of robbery, looting, and theft particularly in summer when its population goes up. The recent escalation of armed robberies and home invasions in the old town and Satellite Town areas has pushed the citizens to the brink of despair. The situation is dire, with armed men storming into homes, taking residents hostage, and making off with valuables and cash. The brazen nature of these crimes has left the people feeling vulnerable and insecure. Despite the provincial government's efforts to bolster law and order by doubling the budget, the crime rate continues to soar, casting a shadow over the effectiveness of the police and law enforcement agencies.

The citizens of Quetta are entitled to feel secure, but the rising crime wave has eroded their trust in the authorities. It is imperative that the Balochistan police, administration, and concerned authorities take concrete steps to tackle this menace. The provision of security to citizens and their property is the prime responsibility of the government, and it is high time that they fulfill this obligation. The authorities must adopt a multi-pronged approach to address this issue. Enhancing police presence and patrols in affected areas, improving intelligence gathering and surveillance, launching targeted operations against anti-social elements, strengthening community policing and public engagement and ensuring swift justice for victims and their families.

The government must also address the root causes of crime, such as unemployment, poverty, and lack of opportunities. By providing jobs, improving the economy, and engaging the youth in constructive activities, the authorities can reduce the allure of criminal activities. The people of Quetta are looking to the government for protection and reassurance. It is essential that the authorities rise to the challenge and take decisive action against the anti-social elements that have spoiled the peace of the city. The time for rhetoric is over; it is time for action. The government must demonstrate its commitment to providing security and peace to the masses, and restore Quetta's reputation as a peaceful and secure city. A holistic approach involving technology, community engagement, political will, professional policing, and responsible citizenry is necessary to deter and defeat crimes.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.________ Dated: 05 SEP 2024 Page No.________

بلوچستان اور ڈسپرین کی گولی!

اظہار خیال

عاصمہ شیرازی

بارش کا پہلا قطرہ، حرف کا پہلا نکتہ اور پاؤں کا پہلا قدم جس تکلیف، کوشش اور تجربے سے گزرتے ہیں، کوئی اس کاوش کا اندازہ نہیں لگا سکتا۔ روایت شکن ہمیشہ نئے پن کے احساس کے ساتھ جہت مقرر کرتے ہیں۔ وہ رہنما جو دوسروں کو راستہ دکھاتے ہیں وہ سرخیل جو کرنی کے نہیں۔۔۔ بلکہ خود اعتمادی کا مظہر رہتا ہے۔

ابھی کل ہی سردار اختر مینگل پارلیمنٹ سے مستعفی ہوئے، چھ ماہ کی نومولود اسمبلی کے لیے یہ ایک بڑا دھچکا ہے، جس کا اندازہ کم از کم اب نہیں ہو سکتا۔ قومی اسمبلی کی ساکھ سردار اختر مینگل سے تھی۔ بلوچستان کی سیاسی ساکھ کو غیر حقیقی سیاسی جماعتوں کی تشکیل اور ترویج کے ساتھ شدید نقصان پہنچایا گیا، یہاں تک کہ بی این پی اور نیشنل پارٹی جیسی بلوچوں کی نمائندہ جماعتوں کو سیاسی منظر نامے سے ہٹانے کی کوشش کی گئی۔ اپنی مرضی کے اعداد حاصل کیے گئے، اپنی من پسند حکومتیں تشکیل دی گئیں، من مانی پالیسیاں اور من چاہے فیصلے کیے گئے جس میں وہاں کی زمینی قیادت اور نمائندہ جماعتوں کو مائنس کیا جاتا رہا اور نتیجہ یہ نکلا کہ صوبے کے 70 فیصد نوجوانوں پر مشتمل بلوچ عوام پارلیمانی سیاست پر یقین رکھنے کو اب تیار نظر نہیں آتے۔ بار بار انتخابی مداخلتوں نے بلوچستان میں ایسا ماحول ترتیب دے دیا ہے جو سیاسی نظام میں شمولیت کا حامی نہیں رہا۔ پارلیمنٹ سے باہر نوجوان قیادت کسی طور غیر نمائندہ حکومتوں اور نظام کو اپنانے کو تیار نہیں۔ ایسے میں سیاسی جماعتوں کے سنجیدہ رہنما جو پارلیمنٹ، جمہوریت اور آئین پر یقین رکھتے تھے، وہ بھی تائب نظر آتے ہیں یا یوں کہیے کہ اس سے ہاتھ اٹھا چکے ہیں۔ مجھے آج بھی 27 ستمبر 2012 کا وہ دن یاد ہے جب اختر مینگل جلاوطنی چھوڑ کر واپس پاکستان آئے تھے، جسٹس افتخار چوہدری کی عدالت میں حاضر ہوئے، اختر مینگل صاحب نے نئے پاکستان میں ریاست کو تسلیم کیا تھا، ایک ایسے وقت میں جب اکبر بگٹی کی موت کے بعد بلوچستان اور کراچی قیامت کی کیفیت میں تھا، اختر مینگل صاحب نے سپریم کورٹ میں یقین دلایا کہ بلوچستان کی سیاسی جماعتیں وفاق کے ساتھ، ریاست کے ساتھ کھڑی ہیں۔ اس وقت سپریم کورٹ میں پیش کردہ چھ نکات میں سرفہرست بلوچستان سے تمام خفیہ اور اعلانیہ آپریشنز کا خاتمہ، لاپتہ افراد کو عدالتوں میں پیش کرنے، ڈیتھ سکواڈز کا خاتمہ، سیاسی جماعتوں کی بغیر مداخلت سیاسی عمل میں شمولیت اور مسخ شدہ لاشوں اور ماورائے عدالت قتل کرنے والوں کو کٹہرے میں کھڑا کرنے کا مطالبہ بھی شامل تھا۔ کیا ستم ظریفی ہے کہ آج 12 سال بعد پھر ستمبر میں وہی مطالبات ہیں، وہی تحفظات اور سوالات ہیں اور مطالبات آج بھی نہیں۔ مطالبے نہیں بدلے، اگرچہ پلوں کے نیچے سے پانی بہت بہہ گیا ہے۔ بلوچ قیادت سیاسی لوگوں کے ہاتھ سے نکل کر ہجوم کے ہاتھ جا چکی ہے۔ بلوچستان کا مسئلہ ڈسپرین کی گولی سے حل نہیں ہوگا، زمینی حقائق کے مطابق حقیقی نمائندوں کے ذریعے طے کرنا ہوگا۔ مینگل صاحب کے چھ نکات ہوں یا ڈاکٹر مالک کی حالیہ اہم اجلاس میں تجاویز، ان پر سنجیدگی سے غور کرنا ہوگا۔ غیر فعال پارلیمان میں بلوچستان جیسے مسائل کو جگہ دینے والے سیاسی رہنماؤں نے خلا پیدا کر دیا ہے۔ یہ خلا پر نہ کیا گیا تو یہ جگہ آگے سے روگردانی کرنے والے پر کریں گے۔ کیا کوئی بلوچستان کی دانش اور نوجوان قیادت کو انگیج کرنے کی کوشش کرے گا؟ ایوان صدر میں بیٹھے آصف علی زرداری ہوں یا ہمارے وزیر اعظم شہباز شریف یا میاں نواز شریف، انہیں اپنا قومی کردار جلد ادا کرنا ہوگا۔ پہلے ہی بہت دیر ہو چکی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Raakhabar Quetta

Bullet No.______ Dated: 05 SEP 2024 Page No.______

بلوچستان کا بحران خطرناک سطح پر، حل کیا ہے؟

تحریر: لیاقت بلوچ
نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان

بلوچستان پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا، اہم جغرافیائی حیثیت اور عظیم تاریخی ورثے کا حامل معدنیات سے مالا مال صوبہ ہے۔ اس غیر معمولی تزویراتی، جغرافیائی اہمیت اور وسائل کے باوجود بلوچستان طویل مدت سے دہشت گردی اور اس سے جڑے دیگر مسائل ومشکلات کا شکار ہے۔ بلوچستان کے مسائل کو تمام اسٹیک ہولڈرز کیساتھ مل بیٹھ کر حل کرنے کی بجائے ریاستی طاقت کے زور پر کنٹرول کرنے اور رٹ قائم کرنے کے یکطرفہ اور اندھا دھند اقدام نے ان مسائل کو اور زیادہ گمبھیر بنادیا ہے۔ حالات سدھرنے کی بجائے مزید خرابی کی طرف جاتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں۔ بلوچستان کے عوام بالخصوص نوجوانوں کے اندر بڑھتی ہوئی مایوسی، ناامیدی اُن کے اندر بغاوت پرمبنی جذبات کو اُبھارنے کا باعث بن رہی ہے، جوکہ بحیثیت مجموعی قومی سلامتی اور بلوچستان میں لاء اینڈ آرڈر کی بگڑتی ہوئی صورت حال کے لیے انتہائی خطرناک ہے۔ صوبے کے عوام کی فیڈریشن پر اعتماد میں کمی ملکی سلامتی کے لیے کوئی نیک شگون نہیں ہوسکتی۔ بلوچستان میں موجود احساسِ محرومی کو ختم کرنے کے لیے وہاں کے عوام اور بااثر طبقات کیساتھ باہمی اعتماد پرمبنی سماجی روابط بڑھانا وقت کا تقاضا ہے۔ خاموش رہنے، ریت میں سر کو دبا کر آنکھیں بند کرلینے اور بلوچستان کے عوام کے جذبات و احساسات کو سمجھے بغیر اچھے برے سب کو ایک ہی لاٹھی سے ہانکتے رہنے کی مقتدر حکمران طبقے کی پالیسی سمجھ سے بالا تر ہے۔ بلوچستان کے وسائل پر پہلا حق بلوچستان کے عوام کا ہے۔ اس اہم اور بنیادی اصول سے روگردانی بحرانی کیفیت کو بھڑکتی آگ میں تبدیل کردینے اور اسے مزید تقویت دینے کا باعث بنے گی۔ بلوچستان کے عوام کی محرومیوں کے ازالے اور وہاں پر دیرپا امن کے قیام، مسائل کے حل کے حوالے سے چند گزارشات بطور ناگزیر اقدامات حسب ذیل ہیں:

ملک بھر بالخصوص بلوچستان کے عوام کو یہ پختہ یقین ہو کہ ملک میں آئین کی پاسداری، قانون کی حکمرانی عوام کی طرح ریاستی اداروں کی بھی ذمہ داری ہے۔ قانون و انصاف کے نفاذ کے لیے شفافیت پرمبنی غیر جانبدارانہ نظام کے قیام کو یقینی بنانا ہوگا۔ بلوچستان کے وسائل پر صوبہ کے عوام کا حقِ ملکیت تسلیم کیا جائے۔

بلوچستان میں طویل عرصے سے بیرونی قوتیں دخل اندازی کرکے دہشت گردی کی سرپرستی کررہی ہیں۔ کلبھوشن یادیو کی گرفتاری اس کا واضح ثبوت ہے۔ روس کے افغانستان پر جارحیت کے بعد اُس کے اہداف میں سے ایک ہدف گرم پانیوں یعنی گوادر تک رسائی بھی تھا۔ بلوچستان میں بیرونی قوتوں کی مداخلت روکنے اور وہاں پر جاری دہشت گردانہ کارروائیوں کی بیخ کنی کے لیے ریاست، ریاستی اداروں اور عوام کا باہمی اتحاد واتفاق کیساتھ ایک پیج پر ہونا ضروری ہے۔ ریاست اور عوام کے درمیان مضبوط اعتماد کے رشتے کی بحالی ملک دشمن عناصر کی کامیابی کیساتھ مقابلے کے لیے ناگزیر ہے۔ اس معاملے میں پہل ریاست ہی کرسکتی ہے۔

پاک-چین اقتصادی راہداری منصوبہ یقیناً گیم چینجر اور ملک وقوم کے لیے بہت اہم ہے، جس کے نتیجے میں ملک کے تین صوبے طویل موٹر ویز اور دیگر عوامی منصوبوں، اورنج ٹرین وغیرہ سے مستفید ہورہے ہیں۔ لیکن بلوچستان جہاں اس اہم اقتصادی ترقی کے منصوبے کا مرکز گوادر واقع، اس پورے صوبے میں ایک کلومیٹر بھی موٹر وے نہیں ہے؛ نہ ہی عوامی بہبود کا کوئی اور بڑا منصوبہ زیر تکمیل ہے۔ اس ناانصافی کا ادراک کرکے بلاتاخیر خاتمہ کیا جائے۔ حکومت کا یہ اقدام بلوچستان کے عوام کے اندر بڑھتے ہوئے احساسِ محرومی کو ختم کرنے اور فیڈریشن پر اعتماد کی بحالی کا ذریعہ بنے گا۔ پاک-چین اقتصادی راہداری منصوبے میں بلوچستان اور سابقہ فاٹا کے لیے ریاست کی پالیسی اور حکمتِ عملی منصفانہ اور نتیجہ خیز ہونی چاہیے۔

بلوچستان کے مختلف علاقوں میں قوم پرستی، علاقائی تعصبات کی آڑ میں ٹارگٹ کلنگ کے واقعات میں گزشتہ کچھ عرصہ کے دوران تشویش ناک حد تک اضافہ ہوا ہے۔ حالیہ دنوں میں موسیٰ خیل کا لرزہ خیز سانحہ انتہائی افسوس ناک اور ہوشربا ہے۔ اس قسم کے واقعات ریاست اور قومی سلامتی کے لیے انتہائی خطرناک ہونے کیساتھ ساتھ قوم پرست جماعتوں اور بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے بھی نئے خطرات کا باعث ہیں۔ 26 اگست 2024ء کے لرزہ خیز واقعات کے اثرات کو نہایت احتیاط، حکمت و تدبر پرمبنی اقدامات سے مثبت سمت کی طرف لانے کی حکمتِ عملی اپنائی جائے۔

بلوچستان میں عرصہ دراز سے رہائش پذیر افغان مہاجرین، تجارت پیشہ افراد کے لیے ماضی میں دی گئی غیر ضروری رعایتوں پرمبنی پالیسی میں تبدیلی کی ضرورت ہے۔ عدمِ حکمت، عجلت اور روایتی طاقت کے استعمال اور کرپٹ نظام کے تحت معاملات کو چلائے رکھنے کی بجائے حکمت و دانش اور حقیقی قومی مفاد پرمبنی پالیسی اور اقدامات بروئے کار لائے جائیں۔ محض طاقت کے اندھا دُھند استعمال یا انتقامی نوعیت کے بعض سطحی اقدامات سے بلوچستان کے عوام کا اعتماد بحال نہیں کیا جاسکتا۔ بلوچ، پشتون قبائلی نظام کے تحت جرگہ سسٹم کے ذریعے مسائل کا مرحلہ وار حل تلاش کیا جائے۔ اندھی طاقت اور عجلت پرمبنی اقدامات عوام کے اندر احساسِ محرومی میں اضافہ اور ملک دشمن عناصر کی سہولت کاری کا باعث ہونگے۔

بلوچستان کی محب وطن جمہوری قیادت کے ساتھ گزشتہ کئی دہائیوں سے شخصی آمریتوں، فوجی حکمرانوں کے دور میں غلط فہمیوں پرمبنی خالمانہ طرزِ عمل اب بند ہونا چاہیے۔ فوجی آمر جنرل پرویز مشرف کی طرف سے نواب اکبر خان بگٹی جیسی محبِ وطن اور جمہوریت پسند قیادت کو ٹارگٹ کرکے قتل کرنے جیسے واقعات نے جلتی پر تیل کا کام کیا۔ من پسند سیاست دانوں کو دھاندلی کے ذریعے انتخابات میں جتوانے کے ناجائز حربوں اور طرزِ سیاست کو ختم کیا جائے اور پورے ملک سمیت بلوچستان کے عوام کو اپنی قیادت خود منتخب کرنے کا جمہوری حق دیا جائے اور آزادانہ، منصفانہ، غیر جانبدارانہ انتخاب کے نتیجے میں سامنے آنے والی عوامی قیادت، مینڈیٹ کو تسلیم کیا جائے۔ بلوچستان کے عوام کے حقِ حکمرانی کو غلامی کے پنجرے میں بند نہ کیا جائے۔ اعتماد کی بحالی کے لیے ضروری ہے کہ طاقت کے تمام مراکز کو تسلیم کیا جائے۔ بلوچستان کے عوام محب وطن اور باوقار روایات کے حامل لوگ ہیں۔ بلوچ عوام کا عزت و وقار ملحوظ رکھا جائے اور پشتونوں کے اعتماد کو بحال کیا جائے۔ بلوچستان کے اہلِ فکر و دانش اور سیاسی قیادت بلوچستان کے پُرعزم، باصلاحیت نوجوانوں کو ساتھ ملاکر، انہیں اعتماد میں لے کر مسائل کا حل نکالیں۔

بلوچستان میں حالات کی مرحلہ وار خرابی اور نوجوانوں کے اندر بڑھتی ہوئی مایوسی نے کئی مسائل کو جنم دیا ہے۔ ریاستی طاقت و جبر پرمبنی پالیسی نے یہاں کے نوجوانوں کے اندر مزاحمت پرمبنی جذبات کو فروغ دیا ہے، اور انہیں اپنی آزادی کے حق اور وقار کے تحفظ کے لیے اپنی مرضی کی راہ اختیار کرنے کی طرف راغب کیا ہے۔ ملک دشمن عناصر نے اس تمام تر صورت حال کا بھرپور فائدہ اُٹھاتے ہوئے یہاں کے نوجوانوں کے اندر بغاوت کے جذبات کو اُبھارنے کے لیے بے دریغ وسائل خرچ کیے ہیں۔ دوسری طرف ریاست طاقت کے بل بوتے پر صحیح اور غلط کی تمیز کیے بغیر لوگوں کو لاپتہ کرنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے، جس نے بلوچستان کے عوام کے اندر، غم وغصے، اضطراب اور مایوسی کی کیفیت پیدا کی ہے۔ لاپتہ ہونے والے افراد کی بعدازاں لاشوں کا ملنا اس منظرنامے کو مزید خوفناک بنادیتا ہے۔ اب وقت ہے کہ اس غیر منصفانہ اور ماورائے آئین و قانون طرزِ عمل پر نظرثانی کی جائے۔

بلوچستان میں تاریخی اعتبار سے خواتین سیاست سے الگ رہیں اور اپنی ثقافتی، تہذیبی عظیم روایات کے پاسبان بنی رہیں۔ لیکن نواب اکبر خان بگٹی کے المناک قتل کے بعد خواتین بھی احتجاج کے منظر پر نظر آئیں۔ پھر گوادر میں "حق دو" تحریک میں خواتین کا جوہری تاریخی کردار رہا اور اب لاپتہ افراد کی بازیابی کے لیے خواتین اپنے بچوں، خاندان کے دیگر افراد سمیت سڑکوں، چوراہوں پر سراپا احتجاج ہیں۔ حالات کی سنگینی کا تقاضا یہی ہے کہ عوام کو درپیش حقیقی مسائل کا درست ادراک کرکے بروقت ازالہ کیا جائے۔

ایک اور انتہائی اہم اور قابلِ توجہ پہلو بلوچستان میں اسٹیبلشمنٹ کی سرپرستی میں حکومت سازی کا عمل ہے، جس نے پورے بلوچستان کے سیاسی، جمہوری عمل اور حقِ حکمرانی کو بے اثر اور غیر متعلق کردیا ہے۔ بلوچستان کا نوجوان باشعور اور جمہوریت پسند ہے، اسٹیبلشمنٹ کے مفادات کا تحفظ اور عوام کے مفادات کا سودا کرنے والی قیادت پر اُسے کوئی اعتماد نہیں ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ محض نمائشی اقدامات اور دعوؤں کی بجائے بلوچستان میں بسنے والے بلوچ اور پشتون عوام سمیت دیگر اقوام کے نوجوانوں کا سیاسی و جمہوری عمل پر اعتماد بحال کیا جائے۔

فوج، حساس خفیہ ادارے، دیگر سیکیورٹی فورسز اور پولیس وسول انتظامیہ تو ملک بھر میں جگہ جگہ اپنی ذمہ داریاں نبھارہے ہیں لیکن بلوچستان کے لیے انتظامی، ریاستی ڈھانچہ بے پناہ اہمیت کا حامل ہے۔ قابل، فرض شناس، دیانت دار، حکمت و تدبر اور بحرانوں کو انسانی نفسیاتی اصولوں کی بنیاد پر حل کرنے کی صلاحیت رکھنے والے افسران کی میرٹ پر تقرری اور ان تمام اداروں کے درمیان ادارہ جاتی ہم آہنگی ناگزیر ہے۔ اگر حکومتی انتظامی اسٹرکچر میں کوئی ایک ادارہ اپنے آپ کو بالادست اور حاکمانہ مقام پر رکھے گا تو سسٹم کی یہی کمزوری باہم بداعتمادی اور انتشار کو دوچند کرنے کا باعث ہوگی۔ اس لیے بلوچستان جیسے حساس صوبہ کے لیے اس اہم مرحلہ پر اس نکتہ کو بطور خاص پیش نظر رکھنا ازحد ضروری ہے۔

سیاسی استحکام پورے ملک کے لیے ضروری ہے۔ توقع تھی کہ 2013ء، 2018ء کے متنازعہ انتخابات اور تباہ کاریوں سے سبق سیکھا جائے گا اور 2024ء کے انتخابات ملک میں صاف، شفاف جمہوری عمل کو تقویت دینے کا باعث بنیں گے۔ لیکن توقعات کے برعکس 2024ء کے انتخابات گزشتہ انتخابات سے بھی زیادہ متنازعہ اور دھاندلی زدہ ہوگئے۔ ان انتخابات نے عبوری حکومت کے قیام، الیکشن کمیشن آف پاکستان کے وجود پر سوالیہ نشان کھڑے کردیے ہیں اور عوام کے جمہوری حق واعتماد کو بری طرح مجروح کیا ہے۔ اب بحران در بحران کی کیفیت کو سنبھالنے کے لیے عوامی اعتماد اور مینڈیٹ سے محروم موجودہ حکومت کچھ نہیں کرپارہی، بلکہ اپنے مہربانوں، سرپرستوں کے لیے بھی اُلٹا عذاب اور رسوائی کا سبب بن گئی ہے۔ وقت کا تقاضا ہے کہ بلوچستان کی الارمنگ صورتِ حال کے تناظر میں 2024ء انتخابات کے نتائج سے فارم 45 کی بنیاد پر حقیقی عوامی مینڈیٹ کو تلاش کرنے اور کھلے دل سے تسلیم کرلینے کی ہمت و اخلاقی جرأت پیدا کی جائے، وگرنہ سیاسی بے شرمی اور کرسی سے چمٹے رہنے کی ہوس سے مزید تباہی کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوگا۔

ریاستی ادارے، حکمران طبقہ اور بااختیار مقتدر حلقے اپنا اسلوب بدلیں اور قومی سیاسی جمہوری قیادت کو بھی اپنی روش اور اسلوبِ سیاست بدلنے کی ضرورت ہے۔ سیاسی بحرانوں کے حل کی بنیادی ذمہ داری تو سیاسی قیادت کی ہے۔ اگر سیاسی جمہوری قوتیں اسٹیبلشمنٹ کے حکیم خانہ سے مسائل کا حل تلاش کرتی رہیں گی تو پھر طاقتور اسٹیبلشمنٹ بھی اُنہیں طشتری میں رکھ کر تو سیاسی جمہوری پارلیمانی ریلیف نہیں دے گی۔ قومی ترجیحات کے لیے قومی سیاسی قیادت کو statesmanship کا مظاہرہ کرنا ہوگا، وگرنہ محض جلسوں، تقریروں، پریس کانفرنسوں اور اپنے مافی الضمیر کے اظہار سے تو مسائل حل نہیں ہونگے، بلکہ حالات مزید گمبھیر ہوتے چلے جائیں گے۔

اس وقت پورے ملک میں حکومتی رٹ عملاً ناپید ہورہی ہے۔ وفاقی اور صوبائی حکومتیں باہم دست و گریباں اور ٹکراؤ کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں؛ حکومت اور اپوزیشن جماعتیں ایک دوسرے کی بلیک میلنگ اور دورنگی کی دلدل میں دھنسی ہوئی ہیں؛ اقتصادی بحران اور ملکی معاشی حالات ابتر ہوتے جارہے ہیں؛ عوام کے لیے باعزت زندگی گزارنا ناممکن ہوتا جارہا ہے۔ خطرات کے سائے پوری قوم کے سروں پر منڈلا رہے ہیں۔ اس لیے صرف اندھی ریاستی طاقت کے بل بوتے پر آئین وقانون کی پامالی کے ساتھ امن وامان کی صورتِ حال کو کنٹرول نہیں کیا جاسکتا۔ اس کے لیے حکمت وتدبر پرمبنی مؤثر حکمتِ عملی، تمام اسٹیک ہولڈرز (قومی سیاسی قیادت، حکومت، ریاستی اداروں) کے درمیان بھرپور ہم آہنگی اور اتفاقِ رائے ضروری ہے۔

بلوچستان سمیت ملک بھر میں جاری سیاسی، معاشی بحرانوں سے نکلنے کے لیے مقتدر اور بااختیار قوتیں، قومی سیاسی جمہوری قیادت مل بیٹھ کر ایک متفقہ قومی ریاستی ایجنڈا اور پالیسی ترتیب دیں۔ بلوچستان میں ترقیاتی کاموں کا ایک جامع پلان مرتب کرنے، وہاں کے نوجوانوں کا اعتماد بحال کرنے کے لیے ایک جامع سماجی، تعلیمی، ترقیاتی پروگرام اور اس پر عملدرآمد کے لیے ٹھوس اور پائیدار اقدامات سے ہی ہم مسائل کے گرداب سے نکل سکتے ہیں۔ بلوچستان کے موجودہ سنگین حالات آنکھیں کھولنے اور دانش مندانہ اقدامات پرمبنی حکمتِ عملی اختیار کرنے کا تقاضا کررہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No.________

Dated: 05 SEP 2024 Page No.________

اختر مینگل کو ہی سنجیدگی سے لے لیں!

بلوچستان کے مسائل اتنے گھمبیر ہوتے جا رہے ہیں کہ درست سمت میں جانے کا نام ہی نہیں لے رہے، کبھی وہاں قتل عام تو کبھی بدلے میں آپریشن۔ اطراف کی شورش کو دیکھتے ہوئے رکن قومی اسمبلی اور بلوچستان نیشنل پارٹی مینگل کے سربراہ سردار اختر مینگل نے اپنی سیٹ سے استعفیٰ دے دیا۔ اُن کا استعفیٰ آتے ہی قومی سطح پر بحث کے لیے ایک بھرپور موضوع مل گیا، اختر مینگل کے استعفےٰ کو اس لیے بھی اہمیت ملی کہ وہ اور محمود اچکزئی کم و بیش واحد سردار رہ گئے ہیں جو قومی اسمبلی میں بلوچیوں کی نمائندگی کر رہے ہیں ورنہ تمام بلوچ رہنما یا تو حکومت اور فیصلہ سازوں سے ناراض ہیں یا بیرون ملک بیٹھے ہیں۔ خیر اختر مینگل نے استعفے کے حوالے سے پریس کانفرنس کی جس میں انہوں نے کہا کہ میں اپنے لوگوں کے لیے کچھ نہیں کر سکا، میں ریاست، صدر، وزیر اعظم پر عدم اعتماد کا اعلان کرتا ہوں، انہوں نے کہا کہ بڑی مدت کے بعد میں نے فیصلہ کیا کہ پارلیمنٹ آؤں گا، بلوچستان پر اپنا اٹل فیصلہ سناؤں گا، بلوچستان کے مسئلے پر سیر حاصل بحث ہونی چاہیے۔ بلوچستان کے معاملے پر لوگوں کی دلچسپی نہیں، جب بھی اس مسئلے پر بات کرو تو بلیک آؤٹ کر دیا جاتا ہے، ملک میں صرف نام کی حکومت رہ گئی ہے، اس سیاست سے بہتر ہے میں پکوڑے کی دکان کھول لوں۔ اس فیصلے کے بعد 65 ہزار ووٹرز مجھ سے ناراض ہوں گے ان سے معافی مانگتا ہوں، قومی اسمبلی اجلاس میں آج میری تقریر سن لی جاتی تو استعفیٰ وہاں پیش کرتا مگر افسوس وہاں اظہار خیال نہیں کرنے دیا گیا، یہ اسمبلی ہماری آواز نہیں سنتی اس میں بیٹھنے کا کیا فائدہ؟ انہوں نے کہا بلوچستان ہمارے ہاتھوں سے نکل رہا ہے، بلوچستان میں بہت سے لوگوں کا خون بہہ چکا ہے، اس مسئلے پر سب کو اکٹھا ہونا چاہیے اس مسئلے پر ایک اجلاس بلانا چاہیے تھا جس میں اس مسئلے پر بات ہوتی۔ میری باتوں پر اگر آپ کو اختلاف ہے تو بات تو سنیں ہمارے ساتھ کوئی بھی نہیں اور نہ کوئی بات سنتا ہے۔

بہرحال سردار اختر مینگل ہمارے لیے، ہماری سیاست کے لیے، بلوچستان کی سلامتی اور امن کے لیے، بلوچوں کے لیے، حکومتی امن پسند قوتوں کے لیے بھی بہت اہم ہیں، حکومت اُن کے ساتھ استعفیٰ واپسی کے لئے مذاکرات کر رہی ہے لیکن تادم تحریر سردار صاحب اپنے فیصلے پر قائم ہیں۔ سردار اختر مینگل اور ان کے والد عطاء اللہ مینگل (مرحوم) بلوچستان میں ایک خاص مقام رکھتے تھے، اختر مینگل بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) کے سربراہ ہیں، اُن کے والد سردار عطاء اللہ خان مینگل نے 1962 میں قومی اسمبلی کا انتخاب لڑا اور کامیاب ہوئے۔ انھیں بلوچستان کا سب سے پہلا وزیر اعلیٰ منتخب ہونے کا اعزاز حاصل ہوا۔ سردار اختر مینگل بھی متعدد بار رکن قومی و صوبائی اسمبلی منتخب ہوئے، اُن کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ ہر حال میں پاکستان کے ساتھ رہنے کو ترجیح دیتے ہیں، انہوں نے کبھی دوسرے بلوچ رہنماؤں کی طرح الگ ہونے کا مطالبہ نہیں کیا۔ اگر اُن کے مطالبات تسلیم نہ کیے جا رہے ہوں تو وہ پہاڑوں پر چڑھنے کے بجائے اپنی سیٹ سے مستعفی ہو جاتے ہیں، جیسے حال ہی میں ہوئے ہیں۔

اس سے پہلے بھی وہ 1997 سے 1998 تک وزیر اعلیٰ بلوچستان کے عہدے پر فائز رہے لیکن پھر ن لیگ ان کے خلاف تحریک عدم اعتماد لے آئی تھی جس پر انہوں نے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا تاہم وہ صوبائی اسمبلی کی رکنیت سے دستبردار نہیں ہوئے تھے۔ انہوں نے 2006 میں نواب اکبر بگٹی کے قتل کے خلاف احتجاجاً قومی اور صوبائی اسمبلیوں سمیت سینیٹ کی رکنیت سے مستعفی ہونے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس وقت سردار اختر مینگل رکن صوبائی اسمبلی تھے جنہوں نے اپنی نشست چھوڑ دی تھی۔ عمران خان کے دور حکومت میں سردار اختر مینگل نے عمران خان کی حمایت کا اعلان کیا تھا تاہم اس کے لیے انہوں نے اپنے 6 مطالبات رکھے تھے۔ پھر سال 2019 تک ان مطالبات پر عملدرآمد نہ ہونے پر عمران خان اور سردار اختر مینگل کے درمیان دوریاں بڑھنے لگیں اور انہوں نے اپنی راہیں جدا کر لیں۔ جس کے بعد 2022 میں پی ڈی ایم اور بی این پی مینگل کے درمیان بھی اختلافات کی خبریں سامنے آنے لگیں اور پھر سال 2024 میں ہونے والے عام انتخابات کے بعد سردار اختر مینگل نے حزب اختلاف کی بینچز پر بیٹھنے کو ترجیح دی۔

ایک ایسے وقت میں جب صوبہ بلوچستان میں سیکورٹی صورتحال خراب ہو رہی ہے تو اختر مینگل جیسے رہنما کا پارلیمان سے باہر جانا تشویش ناک ہے، ویسے بھی اس حکومت کو ایس ایچ او سے آگے کا سوچنا چاہیے اور بلوچستان کے سیاست دانوں کے ساتھ معنی خیز بات چیت کرنی چاہیے۔ انہیں بلوچوں اور کالعدم ٹی ٹی پی میں فرق کرنا چاہیے۔ حکومت بلوچستان کے مسئلے کا حل صوبے کے تمام سیاست دانوں کے ساتھ مشاورت سے کر سکتی ہے اور اس سلسلے میں اختر مینگل، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، محمود خان اچکزئی ان کے لیے مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔

اگر مینگل یہ کہہ رہے ہیں کہ بلوچستان میں اجتماعی قبروں اور لاپتا افراد کے مسائل کو حل کیا جائے تو اس میں قباحت کیا ہے؟ اور پھر اگر آپ بات نہیں سنتے تو یہی لوگ جب بین الاقوامی پلیٹ فارم استعمال کرتے ہیں تو پھر اُنہیں غدار قرار دیا جاتا ہے، اختر مینگل جیسے سیاستدانوں نے تو کبھی ایسی بات نہیں کی وہ تو کہتے ہیں کہ ہونا تو یہ چاہیے کہ بلوچستان کے مسائل ملکی سطح پر حل ہوں اور جب ہم نے ان مسائل کو حل کرنے کی کوشش نہیں کی تو یہ آواز اب پھیل کر باہر چلی جائے تو اس میں ہمارا کیا قصور۔ لہٰذا اس مسئلے کو پیار سے ہینڈل کیا جانا چاہیے، کیوں کہ پہلے ہی ہمارے حالات ایسے ہیں کہ بلوچستان کی آدھی سے زیادہ قیادت بیرون ملک خود ساختہ جلاوطنی کی زندگی گزار رہی ہے، جبکہ باقی ماندہ کو نہ تو ہم اہمیت دیتے ہیں اور نہ ہی اُنہیں پارلیمان میں بات کرنے دی جاتی ہے، اور اگر وہ چکنی چپڑی باتیں کرتے ہیں تو اُسے میڈیا پر سے بلیک آؤٹ کر دیا جاتا ہے، میرے خیال میں اگر آپ کسی مسئلے کو ڈسکس ہی نہیں کریں گے، اُسے موضوع بحث ہی نہیں بنائیں گے تو کیسے ممکن ہے کہ آپ اُس کا حل تلاش کر پائیں گے؟ اور رہی سردار اختر مینگل کی بات تو آپ اُنہیں منا لیں لینا چاہیے تاکہ ہم مزید تباہی کی طرف نہ بڑھیں! یہ وقت کا تقاضا ہے اور اسی میں سب کی بھلائی ہے!

☆☆☆☆☆

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No.

Dated: 04 SEP 2024 Page No.

Balochistan MPAs unite against terror

Joint resolution passed against August 26 attacks

SYED ALI SHAH
QUETTA

The treasury and opposition benches are often at loggerheads in the Balochistan Assembly, but even they put their differences aside to unite against the scourge of terrorism by unanimously passing a resolution condemning the synchronised attacks that occurred on August 26 across the province.

This resolution was the result of merging two separate resolutions that were initially submitted by members of both benches.

Balochistan Agriculture Minister Ali Madad Jattak and Opposition Leader Mir Younas Aziz Zehri each presented their own resolutions condemning the attacks. To present a united front, the assembly decided to combine these resolutions into a single one that reflected the collective voice of the house.

In a rare display of unity, members from both sides strongly condemned the terrorist incidents, expressing their solidarity with the victims' families and support for the security forces who continue to combat terrorism in the province.

Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti, concluding the debate, called for decisive measures against those responsible for the attacks. He emphasised that the blood of innocent people had been shed and reiterated his stance that there was no room for negotiations with individuals involved in such heinous acts.

> Bugti CM reiterated that any dialogue must be within the constitutional framework of Pakistan

Bugti reiterated that any dialogue must be within the constitutional framework of Pakistan, expressing the government's willingness to seek peaceful solutions, but not under the threat of violence. He also spoke at length about the governance challenges in Balochistan and stressed the need for systemic reforms to effectively address these issues.

Opposition leader Mir Younas Aziz Zehri, Raheela Durrani, Education Minister Ali Madad Jattak, and other members expressed their strong condemnation of the attacks. They reaffirmed their support for the security forces and highlighted the importance of a united stance in the fight against terrorism.

The assembly's resolution, and the passionate speeches delivered by its members, underscored the resolve of Balochistan's political leadership to stand firm against terrorism and work towards a peaceful future for the province.

The session started 20 minutes late and was presented with Deputy Speaker Ghazala Gola in the chair.

Balochistan Minister for Agriculture Ali Madad Jatak introduced the resolution which strongly condemned the August 26 attacks, calling for decisive action against those attempting to spread chaos in Balochistan.

"The entire nation mourns the cowardly acts of terrorism," Jatak said, expressing solidarity with the victims' families. He also highlighted the manipulation of young minds by malicious elements, referencing the tragic case of Mahil Baloch, who recently took her own life in Bela, leaving her father in disbelief.

The resolution received support from both the government and opposition members. Opposition Leader Mir Younis Aziz Zehri endorsed the resolution, and the deputy speaker merged it with a similar resolution from the opposition, making it a joint resolution.

The assembly approved the resolution for a one-day debate in the next session.

During the five-hour meeting, discussions also focused on the impact of the recent heavy rains in Balochistan. Jamiat Ulema-e-Islam member Zabit Reki criticised the government's selective declaration of certain districts as disaster-prone, while other severely affected areas, including his constituency, were overlooked.

Several members, such as Zamrik Achakzai, Ghulam Dastgir Badini, Zafar Agha, and Dr Nawaz Kabzai, echoed these concerns, urging the government to address the situation based on merit and extend relief efforts to all affected regions.

A brief walkout occurred when opposition members protested the deputy speaker's order to shorten the debate, but they later returned to the assembly floor on the government's invitation.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. ______

Dated: 05 SEP 2024 Page No. ______

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سے کے الیکٹرک کے آفیسران ملاقات کر رہے ہیں